# متاعِ عاقبت

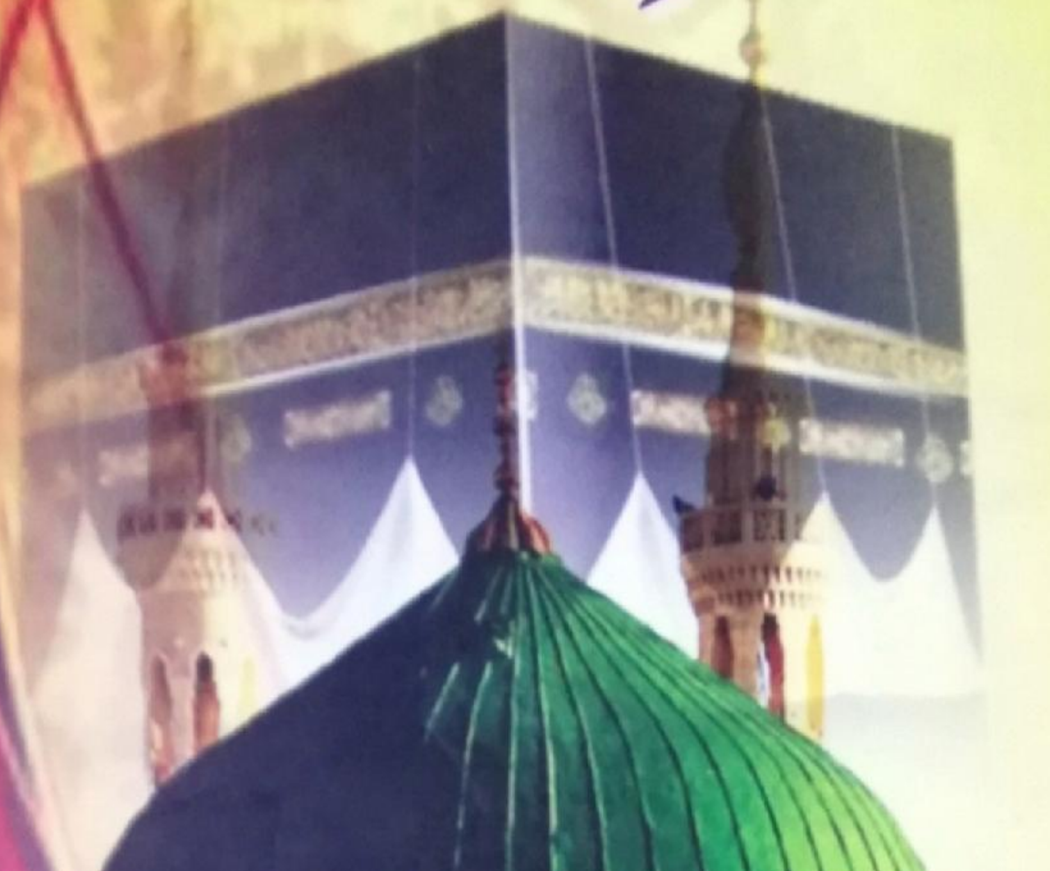

بلال رشید

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

# متاعِ عاقبت

(مجموعہ حمد و نعت)

بلال رشید

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



# ضابطہ ء کتاب

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں


| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | متاعِ عاقبت (مجموعہ حمد و نعت) |
| شاعر | : | بلال رشید |
| صفحات | : | 128 |
| ناشر | : | القلم پبلی کیشنز |
| | | alqalampublicationspk@gmail.com |
| | | 03215238033 |
| طباعت | : | القلم ادارہ مطبوعات، اٹک، لاہور۔ پاکستان |
| • | | www.alqm.org |
| | | 03215238033 |
| طبع اول | : | جون/2017 عیسوی |
| سرورق | : | ادارہ |
| قیمت | : | 300/- روپے |

========================

تقسیم کاران

القلم ادارہ مطبوعات: 200، بی بلاک، ریونیو ہاؤسنگ سوسائٹی، لاہور، پاکستان
بالائی منزل سادات ماربل ورکس، چھوئی روڈ، اٹک، پاکستان

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



# فہرست


| | | | |
|---|---|---|---|
| پیش لفظ | بلال رشید | : | 7 |
| صفدر ہے معجزہ کوئی نام بلال میں | صفدر ہمدانی | : | 8 |
| بلال رشید کی شاعری پر اہل قلم کے تاثرات | اھل قلم | : | 10 |

## حمدیں

| | | |
|---|---|---|
| انھیں اب کروں میں بیاں کیسے کیسے | : | 22 |
| بزمِ کونین جو سجاتا ھے | : | 23 |
| مغفرت کی سَبیل کرتے ہیں | : | 24 |
| مِدحتِ کبریا کی بات کریں | : | 25 |
| رشتہ سچا ہے اے خدا تجھ سے | : | 26 |
| ذکر تیرا ہی گفتگو ہے مری | : | 27 |
| میرے سب سے قریب تر ہے تو | : | 28 |
| سر کو سجدے میں جب جھکاتا ہوں | : | 29 |
| لو اسی ذات سے لگائی ھے | : | 30 |
| حمد کرنا جسے نصیب ہوا | : | 31 |
| صرف اللہ سے مانگنا ہے روا | : | 32 |
| ہے مرا مدعا خالق دو جہاں | : | 33 |
| خالق پہ اعتبار ہے "ایّاکَ نستعین" | : | 34 |
| زندگانی میں نور آجائے | : | 35 |
| بزمِ ہستی کا روزی رساں ہے خدا | : | 36 |
| جدھر بھی دیکھیے ذات خدا کا جلوہ ہے | : | 37 |
| اپنا واصف بنا دیا تو نے | : | 38 |
| حمد لکھ لے قلم خدا کے لئے | : | 39 |
| تری حمد کیسے کرے کوئی بندہ | : | 40 |
| کریں دل سے ہم سب عبادت خدا کی | : | 41 |
| صدائے اہلِ یقیں لا الہ الا اللہ | : | 42 |

متاعِ عاقبت_____4


| | | |
|---|---|---|
| قبر میں حمد کام آئے گی | : | 43 |
| جو وابستہ تجھ سے ھوا میرے اللہ | : | 44 |
| میں کروں کس طرح بیاں تیرا | : | 45 |
| وہ خدائے کن فکاں وہ مالک کون ومکاں | : | 46 |
| رنج وغم کی دوا نام اللہ کا | : | 47 |
| خُدائے پاک پہ ایمان ہے دُعا کرنا | : | 48 |
| صرف رب کا فقیر ہو جاؤں | : | 49 |
| صدائے کون ومکاں لا الہ الا اللہ | : | 50 |
| قلب مومن ہے ترا گھر یا الہ العالمیں | : | 51 |
| چاند تاروں سے جو منزل کا پتہ دیتا ہے | : | 53 |
| مرا ہے خدا تو ہی آسرا تری شان جل جلالہ | : | 54 |
| ہماری وجہ بقالا الہ الا اللہ | : | 55 |
| حمد لکھ لے قلم خدا کے لئے | : | 56 |
| سب پہ واجب ہے خدائے لم یزل تیری ثنا | : | 57 |
| کر رہا ہوں نجات کی باتیں | : | 58 |
| جدھر بھی دیکھیے ذات خدا کا جلوہ ہے | : | 59 |
| وہ تیرگی کو اجالا خیال کرتے ہیں | : | 60 |
| مرا معبود مجھ پر مہرباں ہے | : | 61 |
| سخن وری بھی مرے واسطے دعا ٹھرے | : | 62 |
| نوائے اہل الفت حمد باری | : | 63 |
| کامل ہے ازل سے نور ترا اللہ اللہ اللہ | : | 64 |
| واجب حمد وثنا ہے تو خدائے بحر و بر | : | 65 |
| حمد باری ہر بشر تحریر کر سکتا نہیں | : | 66 |
| بشر جو حمد خدا صبح وشام کرتا ہے | : | 67 |
| جہاں پر بھی حمد وثنا ہو رہی ہے | : | 68 |
| اک دعا،لَا اِلٰہَ اِلّا ھُوَ | : | 69 |
| لب پہ تیرا ہی نام ہے اللہ | : | 70 |
| کچھ تو اپنا بھلا خدارا کر | : | 71 |

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



اے خدا لائق ثنا تو ہے : 72

**نعتیں**

خاص فضل خدا آج کی رات ہے : 74
رحمتِ دو جہاں پر درود و سلام : 76
عشق والوں میں نام ہو جائے : 77
مرا مصطفی وہ خدا کا نبی ہے : 78
اس طرح ان کی ثنا ہو جیسے : 79
تاجدار مدینہ پہ لاکھوں سلام : 80
سر بسر روشنی مصطفی آپ ہیں : 81
تاجدار بزم امکاں ہیں جناب مصطفی : 82
دل سے جو بھی عاشق سلطان بطحا ہو گیا : 83
سخن وری کو شہہ دیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کرتا ہوں : 84
ازل سے اہل محبت کا مدعا ہے درود : 85
صاحب تسنیم و کوثر الصلوٰۃ والسلام : 86
نبی کی آل و صحابہ پہ بے شمار سلام : 88
مجھ کو ربِ احد کی رضا چاہیئے : 89
سلام آپ پر اے شہ انبیا : 90
کہاں ثنائے پیمبر کہاں مرے الفاظ : 91
غیر کو سرکار سا کہنا غلط : 92
جمال قدرت کا استعارہ نبی کے عارض : 93
حسن کا سامان عارض آپ کے : 94
پیشوائے انبیاء تم پر سلام : 95
مرا وظیفہ جو خیر الوریٰ کی بات ہوئی : 96
نعت سرکار کا جس لب پہ ترانہ ہوگا : 97
زمیں آپ کی ہے زماں آپ کا ہے : 98
جس کی نوا میں عشق محمد کا رس نہیں : 99
جو یاد مصطفی میں رو کے دیکھا : 100

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



بندگی کیا بے اطاعت سید ابرار کی : 101
مرا بھی رشتہ پیمبر سے استوار کیا : 103
جو ان کو لگا بہتر اس کو ہی بھلا جانا : 104
منکروں کے نہ دشمنوں کے ہیں : 105
خدا کا وہ خود پر کرم دیکھتے ہیں : 106
مصطفیٰ خیر الوریٰ شاہِ امم : 107
ان کی دہلیز پہ سر اپنا فدا کرتے ھیں : 108
دردِ دل کی دوا نعت شاہِ امم : 109
ازل سے ان کی ثنا گوئی اپنا شیوا ہے : 110
مولا علی سے پوچھیے رتبہ حضور کا : 111
ہم خالق اکبر کی عطا دیکھ رہے ہیں : 112
اے شہِ بطحا تری ہے شان خاص : 113
قلب مومن پہ پیمبر کی حکومت ہے جناب : 114
کچھ نہیں رب کی قسم دوستو اغیار کے پاس : 115
عشق نبی کے شہر میں آباد ہم ہوئے : 116
ہو مجھ پہ کرم مالک و مختار شب و روز : 117
اے شہہ لولاک میرے دل کی دنیا آپ ہیں : 118
نورِ احمد ہے چاند تاروں میں : 119
دیکھا نبی کو جس نے بھی عرفاں کے بھیس میں : 120
الفت نبی کی جو مری شعروں میں ڈھل گئی : 121
بڑا منفرد اس کا کردار ہے : 122
عشق کے دیپ جلا رکھے ہیں : 123
نورِ احمد ہے نجابت کا چراغ : 124
کرم کی انتہا ہیں میرے آقا : 125
خالق اکبر ھی جانے مرتبہ سرکار کا : 126

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



# پیش لفظ

میری پیدائش مظفر آباد آزاد کشمیر کی ہے اور میرا تعلق ایک مذہبی اور تصوف سے وابستہ خاندان سے ہے میرے والد کے نانا مولانا عبد الرحمن مظفر آباد کی مرکزی جامعہ مسجد کے ایک مدت تک ڈسٹرک خطیب رہے ان کے برادر قاری عبد الاحد سے پورے شہر نے قرآن کی تعلیم حاصل کی میری دادی محترمہ بھی 50 اور 60 کے عشرے میں پورے شہر کی خواتین کو نور قرآن سے منور کرتیں رہی ہیں۔

اس خاندانی پس منظر کی وجہ سے شروع سے میرا دل بھی علوم دین کی طرف ہی مائل رہا۔ ابتدائی تعلیم مظفر آباد سے ہی حاصل کی پھر بعد میں اسلام آباد میں مزید تعلیم حاصل کی۔ ہر سال یوم عاشور کے جلوس سے قبل میرے والد آقا حسین علیہ السلام کی بارگاہ میں جلوس سے قبل سلام پڑھتے ہیں، پھر خطیب صاحب اپنی تقریر شروع کرتے ہیں یہ 70 کے عشرے سے مظفر آباد میں میرے ابا کر رہے ہیں۔ میں برملا کہتا ہوں کہ میرے کلام میں حب اہل بیت کا عنصر اباجی کی وجہ سے زیادہ ہے۔ مفتی کفایت نقوی میرے اباجی کے ذاتی دوست ہیں۔ مظفر آباد کے سب سے بڑے شیعہ عالم... میں نے آج تک غزل نہیں کہی۔ ہمیشہ حمد، نعت اور مناقب اصحاب و آل علیھم الرضوان پر اپنے فن کو صرف کیا ہے۔ رب کریم خاتمہ ایمان پر کر دے اور مجھے بلا حساب فردوس میں جگہ دے آمین۔

تمام ثنا اس اللہ کے لئے جس نے مجھے مودتِ آلِ پاک کی دولت سے منور کیا۔ میں اللہ کی عطا سے کثیر مناقب بارہ ائمہ، جنابِ خدیجہ، حضرت حمزہ، جناب جعفر طیار، بی بی زینب و ام کلثوم اور مولا عباس علیھم السلام پر لکھ چکا ہوں۔ لیکن میرا خاص محور بتول و علی علیھما السلام ہیں۔ میں خاندان ہاشمی کا تہہ دل سے شکر گزار اور احسان مند ہوں جنھوں نے مجھ کم علم و کم ادراک کو اپنی نگاہ میں رکھا اور تمام دیگر استاد شعراء کا جنھوں نے مجھے میری اوقات سے زیادہ عزت دی۔ مالک سب کو شاد رکھے۔

غلامِ بتول و علی۔ بلال رشید، اسلام آباد

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



# صفدر ہے معجزہ کوئی نام بلال میں۔۔۔

صفدر ہمدانی۔لندن

دین اسلام میں بچے کا نام رکھنے کی سائنس ایک ایسا اچھوتا موضوع ہے جس پر اگر چہ بہت زیادہ نہیں لکھا گیا لیکن جس قدر تحقیق و جستجو ہوئی اس کا مرکز و محور زیادہ تر نو مولود کا نام قران پاک سے نکالے جانے کو ہی سب سے زیادہ مستحسن سمجھا گیا۔قطع نظر اس بحث کے کیا جن بچوں کے نام قران سے نکالے جاتے ہیں وہ برائی کی طرف راغب نہیں ہوتے۔ہمیں اس کے مثبت پہلو کی طرف دھیان دینا ہو گا کہ ایسے لاتعداد لوگ ہیں جن کی زندگیوں پر ان کے ناموں کے اثرات اس قدر واضح نظر آتے ہیں کہ بعض اوقات یوں محسوس ہوتا ہے کہ اگر ان کا نام یہ نہ ہوتا واقعی زیادتی ہوتی۔

بلال رشید کا نام بھی ایسے ہی ناموں میں سے ایک ہے جس کا شجرہ تاریخی طور پر کہیں سے بھی ملتا ہو لیکن نام بلال کی اعجازی کیفیت ہر اس شخص پر اپنا جمالی تاثر چھوڑ سکتی ہے جس کی روح میں اللہ کے بعد اس کے رسول اور آل رسول کی محبت و مودت موجزن ہو۔بلال رشید بلاشبہ اس نام کی لاج ہیں جنہوں نے اللہ کے نبی کی محبت اس حد تک اپنے دل و روح میں جذب کی جب تک بلال اذان نا دیتے آفتاب صبح نور طلوع ہونے کے لئے سانس روکے کھڑا رہتا۔

میں نے اس سے پہلے بھی بار ہا یہ بات اپنے ایمان کی کسوٹی کے طور پر کہی بھی اور لکھی بھی کہ روئے زمین پر ایسے سچے مسلمان کا ہونا محال ہے جو اللہ کے بعد اس کے رسول سے تو محبت کرتا ہو لیکن اس کی آل اور اس کی اہلبیت سے محبت نا کرے۔میں نے اکثر یہ بھی تحریر کیا ہے کہ عشق آل رسول کا بیج کسی خاص مٹی پانی یا کھاد کا مرہون منت نہیں ہوتا،اس کی فقط ایک ہی شرط ہے ماں کے دودھ کی طہارت۔میں عشق آل رسول کو کسی خاص مسلک سے بھی منسلک نہیں کرتا بلکہ میں تو اسے دین اسلام میں بھی محدود نہیں کرتا۔میرے نزدیک رسول اور آل رسول اس ایک کائنات

کے نہیں ان کائناتوں کے بھی محبوب ہیں جو کائناتیں ہمارے ادراک و شعور میں نہیں ہیں۔

بلال رشید سے میری ملاقات انٹرنیٹ کے ذریعے ہوئی، میں چونکہ اپنے ایمان کے واسطے سے وسیلے کا قائل ہوں تو میں انٹرنیٹ کے اس وسیلے کو بھی اللہ پاک کی اعانت سمجھا۔ بلال رشید پہ اور ان کی شعر گوئی پر لکھنے کے لئے ایک مکمل کتاب کی ضرورت ہے، لیکن کچھ لوگ اپنے کام کے اعتبار سے ایسی کتابوں سے ماورا ہوتے ہیں۔ بلال حقیقی معنی میں نقش صدائے بلال ہیں۔ وہ بلا ناغہ رسول، آل رسول، باوفا اصحاب رسول، ازواج رسول کے حوالے سے ایسی ایسی شخصیات پر قلم اٹھاتے ہیں کہ شاید ان سے پہلے کسی شاعر نے ان کی شان میں قصیدہ گوئی نہ کی ہو۔

بلال رشید ایک فقیر منش اور درویش صفت آدمی ہیں جو دنیاوی مشاعروں اور محفلوں سے کوسوں دور ہیں اور جو تعلقات عامہ کے قریب سے بھی نہیں گزرے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انہیں کسی شہرت اور دنیاوی اعزاز کی نا لالچ ہے نا ضرورت اور نا ہی پرواہ۔ میں ایک زمانے سے ان کے لئے دعا کر رہا تھا کہ کوئی ایسا عاشق رسول سامنے آئے جو ان کے کلام کو کتابی شکل میں محفوظ کروا سکے۔ کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ آج بھی صحیح معنوں میں فکری شاعری کرنے والے لوگ ایسے وسیلے نہیں رکھتے کہ چوبیس سال کی عمر میں چالیس کتابیں شائع کروا سکیں۔

میں بلال رشید کی شعر گوئی اور زود گوئی دونوں کا معترف ہوں اور مجھے یہ کہنے میں بھی کوئی عار نہیں کہ بلال شاید مجھ سے زیادہ عقیدت اور محبت سے نعت، منقبت اور قصیدہ کہتے ہیں۔ نہ میرا قد اتنا نہ میرا یہ منصب کہ میں بلال رشید کی شاعری کا تجزیہ کروں۔ یہ تو فقط خالق کائنات نے مجھے عزت دینی تھی کہ بلال نے اپنی پہلی کتاب پر لکھنے کے لئے مجھے کہا۔ میں ہمیشہ کسی بھی دوست کی کتاب پر لکھتے ہوئے شعروں کی مثالوں سے اجتناب کرتا ہوں کہ یہ حق قاری کا ہے۔ میں بلال رشید کے لئے دعا گو ہوں اور دعا گوں ہوں ان احباب کے لئے بھی جنہوں نے اشاعت کا اہتمام کیا۔

دیوانہ ہو رہا ہے محمد کی آل میں
صفدر ہے معجزہ کوئی نام بلال میں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



# بلال رشید کی شاعری پر اہلِ قلم کے تاثرات

تحریر: سید شاکر القادری چشتی نظامی

بلال رشید کا تعلق کشمیر کے ایک مذہبی گھرانے سے ہے، سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اھل بیت اطہار کی محبت و الفت انہیں ورثہ میں ملی ہے۔ موصوف ایک طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ حب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حب آل رسول سلام اللہ علیہم اس بیماری میں بلال کا اوڑھنا بچھونا ہیں۔ بلال کی شاعری میں فن شعر اور علم وتفقہ سے زیادہ جذبہ عشق اور تاثیر نظر آتی ہے۔ وہ نعتیں اور مناقب بکثرت کہتے ہیں اور اس کام کو اپنا مقصدِ زندگی قرار دیتے ہیں۔ سادگی، عاجزی، انکساری اور بے پناہ محبت ان کی شخصیت کا خاصہ ہے۔ خدا نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی اھل بیت اطہار سلام اللہ علیہم کے صدقہ بلال رشید کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور تندرستی کے ساتھ طویل عمر عطا فرمائے جس میں وہ نعت و مناقب کی نغمے الاپتے رہیں۔

❁❁❁

تحریر: عارف امام

محترم بلال رشید منقبت نگاری میں اپنا ثانی نہیں رکھتے، زودگوئی کے باوجود بھی ان کے چراغ ولا کی روشنی کبھی مدھم ہوتی نہیں دکھائی دیتی، محترم کی ایک تازہ منقبت احباب کی نذر کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ بلال صاحب آجکل شدید علیل ہیں، احباب سے ان کی جلد صحت یابی کے لیئے دعا کی درخواست ہے، پروردگار ان کو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں شفائے کاملہ وعاجلہ نصیب فرمائے۔

فقیر ہوں نہ قلندر حسینؑ والا ہوں
ہوں بادشاہوں سے بہتر حسینؑ والا ہوں

متاعِ عاقبت______11

نہ مجھ کو مال کی حسرت نہ جاہ سے مطلب
ہوں مفلسی میں تونگر حسینؑ والا ہوں
میں جھوٹ بولنا غیظ خدا سمجھتا ہوں
ہوں خاک پائے ابوذر حسینؑ والا ہوں
مجھے غدیر کی خوشبو ملی ہے مادر سے
ہے میرا پیشوا حیدر حسینؑ والا ہوں
بلال میری شفاعت کرینگے آپ علیؑ
بہ نام میثم و قنبر حسینؑ والا ہوں

بلال رشید صاحب جس جذبہِ عقیدت سے نعت و مناقب تحریر کرتے ہیں اس پر رشک آتا ہے، نجانے کیوں پروردگار نے ان کو مسلسل آزمائش میں مبتلا کیا ہوا ہے، اس کے راز ہیں وہی جانے۔ احباب سے استدعا ہے کہ صمیمِ قلب سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

❁❁❁

تحریر: سید نجم سبطین حسنی

جناب بلال رشید کا نام نعت و مناقب کی شاعری میں سب سے الگ پہچان رکھتا ہے۔ انہوں نے سخنوری میں ایسا اسلوب اختیار کیا ہے کہ انکے اشعار ہر خاص و عام قاری کے دل میں اترنے لگتے ہیں۔ وہ معاشرے کی روزمرہ روایات کو سامنے رکھے بغیر شعر نہیں کہتے اسی لئے آسان گوئی کی تخصیص کیساتھ عقیدت اور فکر کا گہرا امتزاج ان کے کلام کو مقبول عام کر دیتا ہے۔ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپکے مطہر و مصطفی خانوادہ سے ایمانی وابستگی انکے لہجے کو کبھی خستہ و کہنہ نہیں ہونے دیتی۔ گویا حق تعالی نے مودت کا درود انکی فطرت میں گھول رکھا ہے۔ یوں تو وہ کثرت سے اشعار کہتے ہیں مگر انکے یہاں مضامین کی زمین بہت زرخیز ہے اسی لئے کسی ایک موضوع پر بھی بار بار لکھتے ہوئے انکے قلم کو کبھی کسی قسم کے موضوعاتی خسارے کا

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



سامنا نہیں کرنا پڑا۔لگ بھگ تمام مقدس شخصیات سے اظہار عقیدت پر کثرت سے لکھتے چلے جانا انکے وسیع مطالعے اور توفیق خاص کی دلیل ہے۔یہی وجہ ہے کہ انکی دیرینہ خرابیٔ صحت بھی انکے قلم کی رفتار کو سست نہیں کرسکی۔دعا ہے کہ نعت وسلام کا یہ سلسلہ انکی صحت وسلامتی کیلئے شفاعت گری کا وسیلہ ثابت ہو۔بلال رشید کے شعری ذخیرے میں جدید وقدیم ہر طرح کے تجربات موجود ہیں۔موضوع کی یکسانیت کے باوجود انکا قلم نئے مضامین کے انبار لگا سکتا ہے۔علامہ اقبال علیہ الرحمہ کی زمین لاالہ الااللہ میں یکساں اور مختلف قافیوں کے ساتھ لکھی ہوئی نظمیں اسوقت میرے سامنے ہیں اور میں انکی قادرالکلامی کو داد پیش کررہا ہوں۔

صدائے کون ومکاں لا الہ الا اللہ
یہی ہے وردِ زباں لا الہ الا اللہ
یہ وردِ عقل کے اندھوں کا ہو نہیں سکتا
ہے اہلِ دل کا بیاں لا الہ الا اللہ
یہی وظیفہ ہے میری نجات کا ضامن
ہے میرے دل کی اذاں لا الہ الا اللہ
ہے بزم کفر میں لات ومنات کی باتیں
جہاں پہ حق ہے وہاں لا الہ الا اللہ
بروز حشر نوازے گا اہل ایماں کو
نوید امن و اماں لا الہ الا اللہ
فقط ہے کامل وقیوم ذات اللہ کی
کرے یہ راز عیاں لا الہ الا اللہ
یزیدیت کی علامت جہاں میں فسق وفجور
حسینیت کا نشاں لا الہ الا اللہ
نہ کیوں یہود سے قبلہ ہمیں ملے واپس
چلیں جو پڑھ کے جواں لا الہ الا اللہ

متاعِ عاقبت_____13

دعا ہے تجھ سے خدایا ہو وقت آخر بھی
مری زباں پہ رواں لا الہ الا اللہ
بلال شاعرِ مشرق نے خوب لکھا ہے
بہار ہو کہ خزاں لا الہ الا اللہ

❁❁❁

تحریر: حسنین اکبر

بسمِ ربِ ج الحسین ع۔تعارف اور نعت منقبت کے شاعر کا تعارف بغیر ملے بغیر جانے پہچانے عجیب مشکل کام ہے مگر یہاں یہ عالم ہے کہ" آپ اپنا تعارف ہوا بہار کی ہے" یہ فیس بک بھی عجیب کتاب ہے جہاں اچھے برے سچے جھوٹے کی تمیز بہت مشکل ہے اسی کتاب پر ایک ریکویسٹ آتی ہے اور میں قبول کر کے رد کر دیتا ہوں کچھ روز بعد دوبارہ ریکویسٹ آتی ہے اور وہ اعلیٰ ظرف انسان چند روز میں اپنا دیوانہ بنا لیتا ہے اور اس شخصیت کا نام ہے بلال رشید شاعرِ نعت و مناقب۔ یہ تھا مختصر سا میرا بلال بھائی سے تعلق اور تعارف؛ ان کے کلام بارے بات کرنا ایک کٹھن کام ہے کیوں کہ نعت اور مناقب عشق کی عطا و تخلیق ہے اور عشق کے بارے کوئی رائے زنی گناہِ کبیرا کے زمرے میں آتا ہے میرے نزدیک بلا رشید سرتاپا عشق ہے عشق ۔۔۔عشقِ محمد و آلِ محمد ۔۔۔! میں خود ایک نوحہ گو شاعر ہونے کی حیثیت سے یہ بات حتمی طور پر کہہ سکتا ہوں کہ بلال بھائی پر مولا علی علیہ السلام اور جناب سیدہ سلام اللہ علیہ کا خاص کرم ہے۔مولا حسین علیہ السلام بلال بھائی کو زندگی صحت اور شفا عطا کریں کہ ہم ان سے ذکرِ اولادِ علی علیہ السلام سنتے رہیں۔

❁❁❁

متاعِ عاقبت______14

تحریر: سید اسد اللہ قادری

بلال رشید فیضیابِ عشقِ بلالی بھی ھیں اور میکش میکدہء رشد بھی۔ گویا اِس مسمی نے خوب اپنے اسم کا فیضان حاصل کیا ھے۔ اپنے کام سے کام رکھنے والا، اپنی دھن میں مست رھنے والا، گلشن سخن کی پیہم آب یاری کرنے والا، ہلکی ہلکی مسکراہٹوں اور معصوم اداؤں سے دلوں کو اپنی طرف ملتفت کرنے والا یہ نوجوان جناب عبد الرشید قادری کے سنجیدہ، علمی، فکری اور باذوق گھرانے میں پیدا ہوا ھے اور مجھ سمیت اپنے خانوادے کی روح اور جان ھے۔ مجھے ذاتی طور پر اس سے محبت اور قلبی کھچاؤ ھے۔ اس کی وجہ شاید اس کی صداقت، محفوظیت اور بے حاجتیت ھے جسے آپ مستغنی عن الخلق و متبتل الی اللہ کہہ سکتے ھیں۔

بلال رشید کی جس قدر شاعری میری رہگزرِ نظر سے گزری ھے اس کا تعاقب کرتے ھوئے میں برملا کہہ سکتا ہوں کہ ان کی شاعری صداقت، سچائی، راست گوئی، سادگی، عدمِ نمود و نمائش اور منعِ تصنع و تکلف پر مبنی ھے اور کیوں نہ ہو کہ موصوف نے جن اصنافِ شعری کو چنا ھے وہ حمد، نعت، مناقبِ صحابہ و اہلِ بیتِ اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین سے متعلق ہیں۔

سلطان الاولیاء حضرت سیدنا علی مرتضی اسد اللہ الغالب اور نواسہء رسول امامِ عالی مقام سیدنا حسین علیہما السلام کی ارواحِ مطہرہ سے فیض یافتگی کا ذکر نہ کرنا موصوف کے حق میں زیادتی و عدوان ھے۔ فیس بک کے سمندر میں جہاں اچھے اچھے اور خود کو بے نیاز جتانے والے سخنور چند ہلکی موجوں میں بہہ جاتے ہیں وہاں بلال رشید ایک استقامت و استقلال کا پہاڑ نظر آتے ھیں۔ خدایا!! بلال رشید کا قلم چلتا رہے۔

❀❀❀

متاعِ عاقبت ______15

منظومہ: برقی اعظمی، انڈیا، دہلی

حمد و نعت و منقبت کے ہیں سخنور جو بلال
داد و تحسیں کا ہے مستحق ان کا حسن خیال
دے جزائے خیر انہیں اس کے لئے پروردگار
ہو بفضلِ ایزدی حاصل انہیں اوج کمال
ان کی نعت منقبت ہیں ایک روحانی غذا
زندگی بھر ہو انہیں حاصل عروجِ لازوال
ان کی نعت و منقبت ہیں ایک روحانی غذا
زندگی بھر ہو انہیں حاصل عروجِ لازوال

❁❁❁

تحریر: سید افتخار حیدر، ٹورنٹو، کینیڈا

محترم بلال رشید صاحب! آپ کا کلام جن بلندیوں پر صدقۂ معصومین فائز ہو چکا ہے اس پر کسی کا کچھ لکھنا آپ کے حسن کلام کو ملا تو کر سکتا ہے، کچھ اضافہ نہیں کر سکتا۔ اسے چاند اور سورج کی طرح خود ہی اپنی سچائیوں کا نور پھیلاتے جانے دیں۔ اللہ آپ کو تا ابد روشن رکھے۔ آمین۔ میرے یہی چند نیازمندانہ معذرت کے الفاظ میری عقیدت کے پھول قبول فرمائیں تو عنایت ہوگی۔ نیازمند۔

❁❁❁

تحریر: عبدالرحمن واصف

کہا جاتا ہے کہ ہر انسان کسی نہ کسی مخصوص کام کے لیے چنا جاتا ہے اور اس کو مکمل طور پر وہ ماحول بھی میسر کیا جاتا ہے جس میں رہ کر وہ اپنی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھائے اور اس خفتہ

صلاحیت کو بیدار کر کے بروئے کار لا سکے جس کے لیے وہ بنایا گیا ہے۔ اور جس شخص کو وہ مقصد (جس کے لیے وہ بھیجا گیا) پتا چل جائے وہ اپنے وقت کا بڑا آدمی کہلاتا ہے۔ میرے رفقاء میں بلال رشید ایک ایسا جوان ہے جس نے اپنا مقصد سمجھ لیا ہے اور انٹرنیٹ کی دنیا میں جہاں جہاں فضائل ومناقب کی سخن گری کی بات ہوتی ہے وہاں وہاں بلال رشید کا ذکرِ خیر نہ کیا جائے یہ ناممکن ہے۔ بہت کم عرصے میں بلال نے بہت لمبا اور کٹھن فاصلہ طے کر کے وہ منزل پالی ہے جس کے بارے میں کسی شاعر نے کیا خوب کہا تھا کہ:

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

بلال اس شعر کے مصداق اس سعادت سے ہمکنار ہو چکا ہے۔ اللہ کے پیارے پیمبر کی ثناء، صحابہ کی مدح، مناقبِ اہلِ بیت اطہار اور خلفائے راشدین کے مناقب میں کہے گئے اشعار بلال رشید کے حسن کلام، وسعت۔ مطالعہ اور قادر الکلامی پر دال ہیں۔ ان کا کلام پڑھ کے دل سے دعا نکلتی ہے کہ: اللہ کرے زورِ۔ رقم اور زیادہ

❁❁❁

تحریر: فدا حسین عابدی، اوکاڑہ، پنجاب

بہت ہی نفیس شفیق اور پیارے دوست جناب تبسم وڑائچ صاحب کے ساتھ فیس بک فرینڈ شپ چلی تو انکی وال کا وزٹ کیا جہاں انکی اپنی علم افروز پوسٹس پڑھیں انکے خوبصورت اشعار پڑھے وہاں ایک اور ہستی کی شاعری پڑھنے کا شرف حاصل ہوا تو دل چاہا کہ انہیں فرینڈ ریکوسٹ بھیج دوں فرینڈ ریکوسٹ سینڈ کی فوراً قبولیت کا شرف بخشا گیا اور پھر جس ہستی سے میرا دوستانہ ہوا وہ۔ بہت ہی نفیس۔ بہت ہی پیارے شاعر محمد وآل محمد (ع) محب در بتول جناب بلال رشید صاحب ہیں انکی شاعری اس دور میں محمد وآل محمد (ع) کی محبت وعشق میں اس قدر ڈوب کر کی گئی ہے جو کہ ان کا اک معجزہ ہے اگر نعت رسول مقبول لکھی تو پھر عشق و محبت مقام و مرتبہ جمال و کمالات سیرت و کردار معجزات و تجلیات آپ نے موتی پرو دیئے

منقبت مولا علی کریم لکھی تو کیف و سرور میں ڈوب کر لکھی، جناب بتول پاک کا ذکر لکھا تو لفظوں کو وضو کرا کر ایسی شان بیان کی کہ بلال رشید جیسا سلام بی بی پاک کی خدمت میں اس دور میں کوئی پیش نہ کر سکا ہو گا، حسنین کریمین کا ذکر کیا تو کائنات میں پھیلے جگنوؤں کو اکٹھا کیا اور کاغذات کو منور کیا اور جب کربلا کا ذکر لکھا تو ایسے جیسے بلال رشید اس عہد کا شاعر نہیں بلکہ کربلا کا سپاہی ہو جیسے کربلا بلال رشید کی آنکھوں کے سامنے برپا ہوا ہو اس دکھ اس کرب اور وقت کو خود پر طاری کر کے لکھا جو انکی شاعری میں جھلکتا ہے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم بلال رشید جیسے عظیم شاعر کے عہد میں سانس لے رہے لیکن ایک افسوس بھی ہے کہ بلال رشید جیسے عظیم شاعر کو وہ اب تک گمنام رکھا گیا وہ بیمار ہیں اور بستر پر ہیں ہم دعا گو ہیں کہ کریم مالک بیمار کربلا کے طفیل جناب بلال رشید صاحب کو شفائے کلی عطا فرمائے آمین۔

❁❁❁

تحریر: رومارضوی

خدائے پاک پہ ایمان ہے دعا کرنا
عجیب کیف کا سامان ہے دعا کرنا

کچھ نوعمر شعرا جو بہت جذب وعقیدت سے مناقب، حمد و نعت تحریر کر رہے ہیں ان میں بلال رشید کا نام ایک الگ شناخت رکھتا ہے۔ گو کہ وہ صاحب فراش ہیں لیکن ان پر خالق کل کی یہ خاص عطا ہے کہ وہ منفرد مضامین کی فراوانی سے مالا مال ہیں۔ وہ اپنے انداز سے ہی مدحت محمد و آل محمد تحریر کرتے ہیں کہ ان کے مداحوں میں روز بروز اضافہ ہوتے دیکھا ہے۔ کوئی ولادت و یا شہادت۔ موجودہ مسائل ہوں کے مناجات بلال خدا کی بالا دستی پر دل و جان سے آمادہ اور راضی بارضا نظر آتے ہیں۔ الفاظ و خیالات کی فطری ادائیگی جس کی بندش میں کسی طرح کی بھی کوئی بناوٹ نظر نہیں آتی ان کا ممتاز اسلوب ہے۔ وہ دین و دنیا کے علوم کے منبع آل محمد سے کسب علم کرتے ہیں۔ اپنی مشکلات پر صبر کرتے انکے نوحے رقم کرتے ہیں۔

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



در حقیقت اس نے دیکھا ہی نہیں دنیا میں کچھ
جس نے تیرا در شہِ دنیا و دیں دیکھا نہیں

بلال کے اشعار میں جمود نہیں۔ وہ انیس و دبیر کی طرح رواں مضامین اپناتے ہیں۔ باب العلم سے اپنی نسبت کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں:

ہماری عزت ہماری نسبت علی ولی کے بغیر کیا ہے
جہاں میں دین خدا کی شوکت علی ولی کے بغیر کیا ہے
حنین و خیبر کی پڑھ کے تاریخ میں پوچھتا ہوں بڑے ادب سے
بتاؤ اصحاب کی شجاعت علی ولی کے بغیر کیا ہے
بلال خیراتِ علم لینے نجف کو جاتا ھے کل زمانہ
کہ علم و عرفان کی حقیقت علی ولی کے بغیر کیا ھے

ایسے ذہین اور خوش عقیدہ نوجوان موجودہ نسل میں کمیاب ہیں۔ میری دعا ہے کہ بلال مکمل شفایاب ہوں۔ ان تمام بارگاہوں میں خود حاضری دیں اور اپنا کلام رسول مقبول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے روضہء مبارک پر پیش کریں اور وہ درِ عطا ان کو ہر نعمت سے مالا مال فرمادے۔

❁❁❁

تحریر: ایم ایس ثاقب

## متاعِ عاقبت______19

تحریر: ارشد منیر نقشبندی، لندن

04/05/2017۔ بروز جمعرات۔ لندن میں اس وقت رات 22:21 منٹ اور مقامی وقت کے مطابق شام کے 22:18 بج رہے ہیں برٹش ائرویز میں سوار 40206 فٹ کی بلندی پر پرواز کرتے ہوئے کینیڈا کے شہر وینک اوور کی طرف رواں دواں ہوں تقریباً تین گھنٹے کا سفر طے کرلیا ہے اور ابھی ساڑھے چھ گھنٹے کا سفر باقی ہے۔ تھکن سے چور ہونے کے علاوہ سفر بہت خوشگوار گزر رہا ہے۔ اللہ رب العزت کی حکمت وعنایات انسانی عقل وشعور سے ہمیشہ ماوراء رہی ہیں اور رہیں گی انسانی مشاہدات کا عمل جاری وساری ہے۔

میری زندگی کے محدود سے اوراق میں اس کی قدرت کا ایک کرشمہ میرے محترم و مکرم عزیز بھائی جناب بلال رشید صاحب ہیں۔ جنہیں میں پورے وثوق اور دیانتداری سے آسمان مناقب اہل بیت کا درخشندہ ستارہ کہتے ہوئے فخر محسوس کر رہا ہوں۔ شدید علالت کے باوجود انہیں یہ اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے خانوادہء رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کم وبیش ہر شخصیت مبارکہ پر انتہائی جامع، مرصع اور محبتوں سے سرشار مناقب کا نذرانہ پیش کیا ہے ہر ہر شعر لاجواب و باکمال ہے اور شمائل وخصائل اہل بیت اطہار (سلام اللہ علیہم اجمعین) پر ان کے اخلاص ومحبت اور وسیع تر مطالع کا آئینہ دار ہے۔

ان کے کلام کے مطالعہ کے دوران ہمیشہ یہ گمان گزرا ہے کہ محترم بلال رشید صاحب عصر حاضر کے "اویس قرنی" ہیں۔ بلا مبالغہ نعت ومناجات بالخصوص مناقب کہنے میں وہ اپنا ثانی نہیں رکھتے۔ ان کے کلام سے فیضیاب ہونا مجھ مبتدی کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ رب العالمین کی بارگاہ اقدس میں ملتمس ہوں کہ ان کی تمام کاوشوں کو شرف قبولیت عطاء فرما کر ان کے لئے توشہء آخرت بنائے اور صحت وسلامتی کے ساتھ ان کے رزق سخن میں روز افزوں اضافہ فرمائے۔

منظومہ: خالد رومی

بسائے دل میں نبی کی ولا بلال رشید
کھڑا ہوا ہے بہ زیرِ عطا بلال رشید
جو دل سے منقبت و نعت و حمد کہتا ہے
خدا کے فضل سے وہ حق نوا بلال رشید
نہیں نمود و نمائش سے کچھ غرض جس کو
جہانِ شوق میں ہے بے ریا بلال رشید
خدا کی حمد سے سرشار اس کے قلب و جگر
خدا کی حمد میں ڈوبا ہوا بلال رشید
نبی سے، آلِ نبی سے بلا کی الفت ہے
نثارِ حضرتِ خیر النساء بلال رشید
علی علی ہے زباں پر، بہر نفس اس کی
ہے ایسا بندہ حق آشنا بلال رشید
زبان سادہ ہے، اخلاص ہے طبیعت میں
سخن کے شہر میں تازہ ہوا بلال رشید
ہر اک گھڑی ہے دعا لب پہ تیری صحت کی
عطا کرے تجھے مولیٰ شفا، بلال رشید
خدا، نبی و علی کا لحاظ ہے رومی
وگرنہ ہم کہ سمجھتے ہیں کیا، بلال رشید

❁❁❁

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



# حمدیں

مغفرت کی سبیل کرتے ہیں
حمد رب جلیل کرتے ہیں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلالُہٗ

1

انھیں اب کروں میں بیاں کیسے کیسے
کہ مولا ہیں تیرے نِشاں کیسے کیسے

تری حمد کرتے ہوئے یا الٰہی
ہوئے راز مجھ پر عیاں کیسے کیسے

ترے ہی کرم سے تری ہی عطا سے
مزے لُوٹتی ہے زُباں کیسے کیسے

ہُوا جو غضب اُس کا طاری تو دیکھو
فَنا ہو گئے حُکمراں کیسے کیسے

کریں غور تو بزمِ ہستی میں ہر سُو
ہیں اِک بے نِشاں کے نِشاں کیسے کیسے

رسولوں، اِماموں، صحابہ کی صورت
ہیں توحید کے ترجماں کیسے کیسے

تِلاوت میں، حج میں، نماز و اذاں میں
ہیں حمد و ثنا کے بیاں کیسے کیسے

بلال اکبر و عون و قاسم کی صورت
کٹے راہ حق میں جواں کیسے کیسے

جَلَّ جَلالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلَالُہٗ

2

بزمِ کونین جو سجاتا ہے
کام بگڑے وہی بناتا ہے
چاند تاروں سے روشنی دے کر
شب میں رستہ ہمیں دکھاتا ہے
گرم موسم میں کس طرح دیکھو
یک بیک بادلوں کو لاتا ہے
زندگی بھر سکوں سے رہتا ہے
حالِ دل جو اسے سناتا ہے
کر کے روشن فلک پہ سورج کو
دن کو وہ پرضیاء بناتا ہے
مشکلیں جب بھی گھیر لیتی ہیں
نام اس کا ہی لب پہ آتا ہے
وہ ہی توبہ کے بعد عاصی کو
مژدہ مغفرت سناتا ہے
شرک ناسور ہے حقیقت میں
دین احمد یہی بتاتا ہے
زندگی بھر وہی بلال ہمیں
نعمتیں ان گنت کھلاتا ہے

جَلَّ جَلَالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

3

مغفرت کی سَبیل کرتے ہیں
حمدِ ربِ جَلیل کَرتے ہیں
پہلے کَر کے نَمازِ عِشق ادا
پھر دعائیں طَویل کرتے ہیں
ہم مناجات میں سدا تجھ سے
خواہش سلسبیل کرتے ہیں
سَب مَراحل پہ زِندگانی کے
ہم تجھی کو وَکیل کرتے ہیں
ظالموں پر ترے غَضب کی دعا
ہم خدائے عَدیل کرتے ہیں۔
حسن سیرت کی ہم دعا تجھ سے
اے جمال و جمیل کرتے ہیں
اُس کی رحمت سے ہی بلال حَزیں
حمد مُجھ سے ذَلیل کرتے ہیں

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلالُہٗ

4

مِدحتِ کبریا کی بات کریں
یعنی حمد و ثنا کی بات کریں
چھوڑ کر سب زمانے کی باتیں
آج رب سے وَفا کی بات کریں
کر کے تسلیم اُس کے سَب احکام
آخرت کی بقا کی بات کریں
جس کو آنا نہیں زوال کبھی
دل سے اس لافنا کی بات کریں
حکم نافذ ہے جس کا ہستی میں
آؤ اُس بادشہ کی بات کریں
دولتِ عشق لے کے طیبہ سے
ربِ ارض و سما کی بات کریں
نعمتیں سَب ہی اُس نے بخشی ہیں
اُس کی کِس کِس عَطا کی بات کریں
اقتدا کیجے پہلے سرور کی
پھر خدا سے جَزا کی بات کریں
ہر گھڑی جس میں ذکرِ باری ہو
ایسی بزمِ صفا کی بات کریں
اے بلال! آؤ رب سے محشر میں
قربِ خیرالوریٰ کی بات کریں

جَلَّ جَلالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

5

رشتہ سچا ہے اے خدا تجھ سے
سب سے اچھا ہے رابطہ تجھ سے
یہ ہی کہتے تھے سب رسول و امام
ہے فقط مانگنا روا تجھ سے
کر عطا حمد کا شعور مجھے
ہے یہی میری التجا تجھ سے
دین - احمد کی پیروی کرنا
اصل میں عشق ہے خدا تجھ سے
دور رکھ اے خدا مجھے ان سے
جن کے دل میں نہیں حیا تجھ سے
تیرے احکام سب بجا لانا
سب سے بڑھ کر یہ ہے وفا تجھ سے
تو نے بخشا طلب سے بڑھ کے اسے
بہر سرکار جو ملا تجھ سے
سب کے احوال ہیں عیاں تجھ پر
کون سا راز ہے چھپا تجھ سے
بے سبب بخش دے بلال کو تو
یہ نہ کر پائے سامنا تجھ سے

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

6

ذکر تیرا ہی گفتگو ہے مری
حمد لکھوں یہ آرزو ہے مری
حمد گوئی مرا حوالا ہے
گونج اس سے ہی چارسو ہے مری
حشر میں لاج میری رکھ لینا
تیرے ہاتھوں میں آبرو ہے مری
عام کرتے ہیں شرک جو ہر جا
جنگ ان سے ہے دو بدو مری
گونجے دنیا میں "لا الہ" کی صدا
بس یہ کوشش ہی کو بکو ہے مری
سب ہی تکبیر کہنے لگتے ہیں
گونجتی جب صدائے ھُو ہے مری
عافیت کر عطا اے مولا
آج ملت لہو لہو ہے مری
شانِ توحید لکھنے پر ہی بلال
آج مخلوق سب عُدو ہے مری

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلَالُہٗ

7

میرے سب سے قریب تر ہے تو
ہر مصیبت میں چارہ گر ہے تو

یوں بھی قبضہ ہے تیرا ہر شے پر
کیونکہ کامل ہے مقتدر ہے تو

اپنے دکھ روز کیا سناؤں تجھے
میری حالت سے باخبر ہے تو

درک جن کو نہیں ہے وحدت کا
پوچھتے ہیں وہی کدھر ہے تو

اس طرح ساتھ تو نبھاتا ہے
جیسے بندوں کا ہمسفر ہے تو

چار سو تیرے ہی مظاہر ہیں
دیکھئے جس طرف ادھر ہے تو

تیری قدرت پہ غور واجب ہے
علم و ادراک کا سفر ہے تو

علم ہے تجھ کو سب کی فطرت کا
کیونکہ خلاقِ بحر و بر ہے تو

حمد جو بھی بلال کہتا ہے
خود اسے کرتا پر اثر ہے تو

جَلَّ جَلَالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

8

سر کو سجدے میں جب جھکاتا ہوں
اک عجب سا سرور پاتا ہوں
روز کر کے تلاوتِ قرآن
نغمۂ حمد گنگناتا ہوں
جو حقیقت میں سب کا داتا ہے
حالِ دل اس کو ہی سناتا ہوں
رب سے ہی مانگتا ہوں میں سب کچھ
آس بندوں سے کب لگاتا ہوں
مجھ کو کافی ہے بارگاہِ خدا
کب میں بندوں کے در پہ جاتا ہوں
یا الٰہی سلامتی ہو عطا
روز بس یہ صدا لگاتا ہوں
خود وہ کہتا ہے اپنے بندوں سے
بگڑے سب کام میں بناتا ہوں
حمد کہتے ہوئے بلالِ حزیں
عشقِ باری میں ڈوب جاتا ہوں

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

9

لو اسی ذات سے لگائی ہے
جس کے ہاتھوں میں کل خدائی ہے
جو ہے تنہا زمانے کا والی
اس کے ہی واسطے بڑائی ہے
دیکھیے رب نے کیسی حکمت سے
بزمِ کون و مکاں سجائی ہے
پھر فرشتوں نے کچھ نہیں پوچھا
جب سے اک حمدِ حق سنائی ہے
حمد اور نعتِ مصطفیٰ کہنا
میرے اشعار کی کمائی ہے
رب نے روزِ جزا بھی دنیا سے
میری ہر اک خطا چھپائی ہے
حمد گویا بلال آج مری
مژدۂ فضل بن کے آئی ہے

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلَالُہٗ

10

حمد کرنا جسے نصیب ہوا
پھر وہ اللہ کا حبیب ہوا
شکر اس کی عطا پہ جتنا کیا
اس قدر اسکے میں قریب ہوا
ربِ اکبر کی حمد جس نے کہی
خاص دنیا میں وہ ادیب ہوا
جس کو داور کا فضل کافی ہو
ایسا انسان کب غریب ہوا
فضل حق سے ہی حشر میں احمد
ساری مخلوق کا خطیب ہوا
خود تھا قاصر جو حمد کہنے سے
وہ ہی شاعر مرا رقیب ہوا
اب شفا دے خدا ہی مجھ کو بلال
اب تو ناکام ہر طبیب ہوا

جَلَّ جَلَالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلَالُہٗ

11

صرف اللہ سے مانگنا ہے روا
کیونکہ ہے اک وہی سب کا مشکل کشا
یاد اس کو ہی کرتے ہیں مشکل میں سب
انبیاء سارے اصحاب و آلِ عبا
کھول دیتا ہے در وہ عنایات کے
اس سے مانگے اگر کوئی دل سے دعا
اس نے بخشی ہے دولت جو ایمان کی
یہ ہے اس کا کرم ہم پہ حد سے سوا
ہے ازل سے وہی سب کا روزی رساں
وہ ہی کرتا ہے اولاد سب کو عطا
اس کی توفیق اور اس کی امداد سے
قرض مقروض کرتا ہے اپنے ادا
رنج و غم میں سہارا ہے سب کا وہی
پاس ہے اس کے ہی ہر مرض کی شفا
وہ ہی اسباب روزی کمانے کے دے
وہ ہی رہنے کی خاطر کرے گھر عطا
سورۂ فاتحہ سے بلالِ حزیں
سیکھ خلاق اکبر کی حمد و ثناء

جَلَّ جَلَالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

12

ہے مرا مدعا خالق دو جہاں
لب پہ ہے بس اسی کی ثنا کا بیاں
ہر عبادت کا اک وہ سزاوار ہے
بزمِ ہستی کا ہے اک وہی حکمراں
جائیں جس بھی طرف بزمِ کونین میں
اسکی توحید کی گونجتی ہے اذاں
چاہے ہو نیک کوئی کہ بدکار ہو
سب پہ یکساں ہے میرا خدا مہرباں
نغمہءِ حمد پڑھتے رہیں ہر گھڑی
پاک ہوتی ہے اسکی ثنا سے زباں
عشق اسکا ہی مومن کی معراج ہے
قلبِ مومن ہے کیا؟ میرے رب کا مکاں
چاند تارے اسی کے ثنا گو ہیں سب
حمد خورشید بھی کر رہا ہے بیاں
ورد اسکا سمندر کی موجوں میں ہے
حمد کرتے ہوئے سب ہیں دریا رواں
گو کہ وہ بے نشاں ہے ازل سے بلال
چار سو ہیں مگر سب اسی کے نشاں

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

13

خالق پہ اعتبار ہے "اِیَّاکَ نَسْتَعِین"
ایمان کا وقار ہے "اِیَّاکَ نَسْتَعِین"

معمول ہے یہ آلِ محمد کا روز و شب
اور وردِ چار یار ہے "اِیَّاکَ نَسْتَعِین"

وہ بالیقیں ہے نورِ ہدایت سے پُرضیا
جس دل کی یہ پکار ہے "اِیَّاکَ نَسْتَعِین"

اللہ پہ یقین کی حجت ہے یہ سدا
توحید کا حصار ہے "اِیَّاکَ نَسْتَعِین"

صبحِ ازل سے شام ابد تک مدام ایک
تیرا ہی اقتدار ہے "اِیَّاکَ نَسْتَعِین"

کرتا ہے غیرِ حق سے جو مومن کو بے نیاز
وہ عشق کی بہار ہے "اِیَّاکَ نَسْتَعِین"

ہر شے پہ کائنات کی اے ربِ ذوالجلال
تجھ کو ہی اختیار ہے "اِیَّاکَ نَسْتَعِین"

کرتا ہے رد جو شرک کے ہر اک خیال کو
وہ نورِ کردگار ہے "اِیَّاکَ نَسْتَعِین"

منشور اس کو اپنا بنا لے بلال تو
عشقِ خدا کا تار ہے "اِیَّاکَ نَسْتَعِین"

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

14

زندگانی میں نور آ جائے
حمد کا گر شعور آ جائے
حمد ایسے میں کاش لکھ پاؤں
جس سے دل کو سرور آجائے
یک بیک میں طلب کروں توبہ
یاد جب بھی قصور آ جائے
اس سے پہلے ھی مغفرت ھو مری
جب وہ یومِ نشور آ جائے
کیسے آئے نظر جمالِ خدا
آنکھ میں جب فتور آجائے
ھوں مرے سامنے رسول و علی
اور شرابِ طہور آجائے
میرے جیتے بلال قائم کا
کاش وقتِ ظہور آ جائے

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلَالُہٗ

15

بزمِ ہستی کا روزی رساں ہے خدا
سب پہ ہی ایک سا مہرباں ہے خدا
انکی آنکھیں حقیقت میں بے نور ہیں
پوچھتے ہیں جو ہم سے کہاں ہے خدا
نظمِ کونین ہے اس کے زیرِ نگیں
سب رعایا ہیں اور حکمراں ہے خدا
قلبِ مومن میں بستا ہے خود آ کے وہ
اپنی ہستی میں گو لامکاں ہے خدا
عیب میرے جو کرتا نہیں آشکار
ایک ہی میرا وہ رازداں ہے خدا
حالِ دل سب کا یوں بھی ہے اس پر عیاں
کیوں کہ خلاقِ کون و مکاں ہے خدا
جلوے ہیں چار سُو اس کے ہی دہر میں
ذات میں اپنی پر بے نشاں ہے خدا
صدقِ دل سے بلالؔ اس کا واصف ہوں میں
رات دن میرا اک ہی بیاں ہے خدا

جَلَّ جَلَالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلالُہٗ

16

جدھر بھی دیکھیے ذات خدا کا جلوہ ہے
کہ نور اس کا ہی کون و مکاں میں بکھرا ہے
میں حمد کر کے سدا نعت گوئی کرتا ہوں
کہ اس نے ہی مجھے عشق رسول بخشا ہے
ہے مومنوں کی محبت کا وہ ہی تو مرکز
اسی کا اہل نظر کے دلوں پہ قبضہ ہے
وہ لا شریک ہے ذات و صفات میں اپنی
نہ اس کا باپ ہے کوئی نہ اس کا بیٹا ہے
وہ بے نیاز ہے اس کو نہیں کوئی حاجت
مگر ہمیں تو سدا اس کا ہی سہارا ہے
میں حمد پڑھ کے سدا کام پر نکلتا ہوں
کہ ہے وہی جو مجھے رزق دینے والا ہے
بلال کیوں میں بھلا غیر سے مدد مانگوں
کہ جب خدا نے ہر اک چیز سے نوازہ ہے

جَلَّ جَلالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

17

اپنا واصف بنا دیا تو نے
مجھ کو کیا مرتبہ دیا تو نے
جام وحدت پلا کے مجھ کو فقط
اپنے در پہ جھکا دیا تو نے
روزِ محشر بھی میرا بندوں سے
عیب ہر اک چھپا دیا تو نے
نیند کل شب نہ آ رہی تھی مجھے
چین سے پھر سلا دیا تو نے
اپنی قدرت سے نوح والوں کا
پار بیڑا لگا دیا تو نے
کر کے یوسف کو قید سے آزاد
سب کا حاکم بنا دیا تو نے
گھر میں فرعون کے ہی موسیٰ کو
پال کر کیا صلا دیا تو نے
دے کے پیری میں لال سارہ کو
معجزہ پھر دکھا دیا تو نے
فضل تیرا بلالِ عاصی کو
حمد کرنا سکھا دیا تو نے

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

18

حمد لکھ لے قلم خدا کے لئے
یہ ہی ساماں ہے بقا کے لیے
اس نے بخشا طلب سے بھی زیادہ
ہاتھ جب بھی اٹھے دعا کے لیے
جسم سارا ہی وجد کرتا ہے
جب بھی کھلتے ہیں لب ثنا کے لئے
کاش گزرے یہ زندگی ساری
خالق کل تری رضا کے لیے
کر روانی مرے سخن کو عطا
اے خدا حمد اور ثنا کے لیے
ساری مخلوق ہے فنا لیکن
آپ باقی ہے وہ سدا کے لیے
ہم ہیں غافل دعا جو کرتے نہیں
وہ تو تیار ہے عطا کے لیے
حکم اس کا جہاں نہ چلتا ہو
ڈھونڈیئے وہ جگہ خطا کے لیے
علم عرفان معرفت تسکیں
لاکھ ہیں نعمتیں گدا کے لیے
ہر طرح کا غرور و کبر بلال
زیب دیتا ہے اک خدا کے لیے

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

19

تری حمد کیسے کرے کوئی بندہ
بشر کو ہے محدود عرفان تیرا
خدایا میں عاجز ہوں تیری ثنا سے
مجھے حمد کرنی تو خود ہی سکھا دے
ہے تو خالقِ لم یزل میرے مولا
جو تیرے سوا ہے وہ ہے تیرا بندہ
یہ دریا، سمندر یہ پانی کے چشمے
ہیں تیری ہی تخلیق کے سب نمونے
عبادت کے لایق ہے اک تیری ہستی
چلے دو جہاں میں فقط تیری مرضی
ہے سورج ترے نور کا ایک ذرہ
جہاں میں ہے جس کے سبب سے اجالا
نہ تیرے سوا کوئی حاجت روا ہے
نہ تیرے علاوہ کوئی بادشہ ہے
تجھے چھوڑ کر جائیں کس در پہ مولا
ہے تیرے سوا کیا کوئی اور اپنا
تجھے ہی پکارینگے ہم یا الٰہی
کہ تو ہی حقیقی ہے بندوں کا حامی
دعا گو ہے تجھ سے بلال حسینی
دکھا دے مجھے راہ خیر الوریٰ کی

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلَالُہٗ

20

کریں دل سے ہم سب عبادت خدا کی
کہ لازم ہے ہم پر اطاعت خدا کی

یہ دریا، سمندر بتاتے ہیں ہم کو
بڑی کس قدر ہے حکومت خدا کی

فقط اک خدا ہے مددگار سب کا
بشر کو ہے ہر دم ضرورت خدا کی

کیے چاند، سورج ستارے بھی پیدا
ہے موجود ان میں بھی حکمت خدا کی

نبی اولیاء سب ہیں محتاج اس کے
ہے درکار سب کو حمایت خدا کی

یہ آدم سے خاتم کہا ہر نبی نے
کریں سب بشر بس عبادت خدا کی

جو قرآن اس نے نوازا ہے ہم کو
بڑی ہے یہ ہم پر عنایت خدا کی

وہ خالق، وہ مالک، وہ رازق ہے سب کا
کہ جاری ہے سب پر نظامت خدا کی

حقیقت میں وہ ہی بڑا معتبر ہے
ہو جس دل کے اندر محبت خدا کی

بلال آپ جو اس کی کرتے ہو مدحت
بہت آپ پر ہے عنایت خدا کی

جَلَّ جَلَالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

21

صدائے اہلِ یقیں لا الہ الا اللہ
ہے نورِ دینِ مبیں لا الہ الا اللہ
بتوں کی بندگی سے جو ہمیں بچاتا ہے
وہ ہے پیامِ حسیں لا الہ الا اللہ
لحد میں ڈھال بنے گا یہ اپنے ذاکر کی
ہے مغفرت کا امیں لا الہ الا اللہ
نماز و حج میں اسے ایک ساتھ پڑھتے ہیں
فقیر و تخت نشیں لا الہ الا اللہ
خدایا مال و متاع کی ہوس میں امت کو
نہ بھول جائے کہیں لا الہ الا اللہ
یہ ورد ہم کو بتاتا ہے خالقِ اکبر
ہے شاہ رگ سے قریں لا الہ الا اللہ
فلک ازل سے یہی ورد کر رہا ہے بلال
پکارتی ہے زمیں لا الہ الا اللہ

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

22

قبر میں حمد کام آئے گی
مژدہء عافیت سنائے گی
روز محشر یہی جہنم سے
دیکھ لینا مجھے بچائے گی
میرے مرنے کے بعد بھی ملت
میرے نغماتِ حمد گائے گی
جب بھی کوئی پڑھے گا حمد مری
ساری محفل ہی جھوم جائے گی
دفن کر کے جو حمد پڑھنا مجھے
یوں مری قبر جگمگائے گی
حمد گوئی بلال محشر میں
رب کا دیدار بھی کرائے گی

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلَالُہٗ

23

جو وابستہ تجھ سے ہوا میرے اللہ
غموں سے ہوا وہ رہا میرے اللہ
مدد کرنے والا عطا کرنے والا
نہیں کوئی تیرے سوا میرے اللہ
کہاں جاؤں گا بہر امداد پھر میں
ہوا مجھ سے گر تو خفا میرے اللہ
ہو مائل جو رحمت مریضوں پہ تیری
ملے ان کو پل میں شفا میرے اللہ
ملے خلد کی جس پہ مجھ کو ضمانت
رقم ہو تری وہ ثنا میرے اللہ
مروں لے کے اپنا میں ایماں سلامت
یہی ہے مری التجا میرے اللہ
گناہوں سے دل کو مرے پاک کر دے
اسے اپنا مسکن بنا میرے اللہ
فنا ہونے والی ہے مخلوق ساری
فقط ہے تجھی کو بقا میرے اللہ
بلال آج رو کر دعا کر رہا ہے
نمازیں نہ ہوں اب قضا میرے اللہ

جَلَّ جَلَالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

24

میں کروں کس طرح بیاں تیرا
مجھ کو ادراک ہے کہاں تیرا

لامکاں تو ہے گرچہ یا مولا
ہے مگر ہر جگہ نشاں تیرا

وجد میں آتا ہے بدن سارا
نام لیتی ہے جب زباں تیرا

تو ہے موجود ہر جگہ یا رب
ہے مکاں تیرا لا مکاں تیرا

مجھ سے کم علم کی زباں سے بھلا
شکر کیسے ہو مہرباں تیرا

یا خدا یہ زمیں بھی تیری ہے
اور ہے نیلا آسماں تیرا

تیرے واصف ہیں چاند اور سورج
ذکر کرتی ہے کہکشاں تیرا

کل زمانے کے کام کرتا ہے
ایک ہی حرف کن فکاں تیرا

اس نبی کا بلال ہے خادم
جو ہے نبیوں میں رازداں تیرا

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

25

وہ خدا ہے کن فکاں وہ مالک کون و مکاں
ہر طرف پھیلے ہوئے ہیں اس کی قدرت کے نشاں
فکر ہے محدود میری اور وہ رب جہاں
نطق عاجز سے ہوں اس کی خوبیاں کیسے بیاں
ہے اسی کی بادشاہی دائمی اے دوستو
حمد کرتے ہیں سدا اس کی زمین و آسماں
ہے وہی سب موسموں کا اور ہواؤں کا خدا
حکم سے اس کے رواں ہے بادلوں کا کارواں
چاند تارے حرف کن سے اس نے روشن کر دیے
اس کے ہی انوار سے پرنور ہے یہ کہکشاں
چار مصحف وہ اتارا معرفت کے واسطے
اور نبیوں کو بنایا اس نے اپنا ترجماں
آزمائش میں نہ مجھ کو ڈال اے پروردگار
میرے مولا ہوں بہت ہی میں نحیف و ناتواں
وہ مہیا روز روزی مجھ کو کرتا ہے بلال
کب مجھے رکھتا ہے بھوکا وہ خدائے مہرباں

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

26

رنج و غم کی دوا نام اللہ کا
سب کا ہے آسرا نام اللہ کا
فکر جب بھی کوئی گھیرتی ہے مجھے
دیتا ہے حوصلہ نام اللہ کا
ہر مصیبت میں امداد کے واسطے
ہر نبیؑ نے لیا نام اللہ کا
تھا وظیفہ یہی سارے اصحاب کا
ورد آلِ عبا نام اللہ کا
اپنے دل کی طہارت جو مطلوب ہے
لیجئے پھر سدا نام اللہ کا
غیر کا تذکرہ دل کو جچتا نہیں
ہے وظیفہ میرا نام اللہ کا
نام قارون و ہامان کے مٹ گئے
اور باقی رہا نام اللہ کا
تو سمندر کی آواز سن کر بتا
لے رہا ہے وہ کیا نام اللہ کا
حمد لکھی بلال اس کے الطاف سے
جس کو عنواں دیا نام اللہ کا

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلَالُہٗ

27

خُدائے پاک پہ ایمان ہے دعا کرنا
عجیب کیف کا سامان ہے دعا کرنا
پڑھیں جو غور سے سجّاد کا صحیفہ ہم
حُسین زادے کا ارمان ہے دعا کرنا
سدا خُدا سے ہی مانگا علی کے بیٹوں نے
وقارِ عترتِ عمران ہے دعا کرنا
نماز پڑھ کے سدا مانگیے دعا رب سے
دلیل اُلفتِ رحمان ہے دعا کرنا
سند یہی ہے خُدا پر یقین محکم کی
شعورِ دین کا میزان ہے دعا کرنا
گرے گا دور تمہیں اس سے بالیقیں شیطان
کہ اُس لعین کا نقصان ہے دعا کرنا
یہی ہے سُنّتِ اصحابِ باصفا لوگو!
شعارِ بوذر و سلمان ہے دعا کرنا
بلال بات یہی ہے مرے عقیدے میں
نبی کے دین کی برہان ہے دعا کرنا

جَلَّ جَلَالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

28

صرف رب کا فقیر ہو جاؤں
کاش میں باضمیر ہو جاؤں
پھر تو توقیر کچھ نہیں میری
اس کے ہاں گر حقیر ہو جاؤں
میں بھی دنیا میں دین احمد کا
ایک ادنیٰ سفیر ہو جاؤں
تیرے احکام کا خدائے احد
زندگی بھر اسیر ہو جاؤں
جامِ وحدت مجھے پلا ایسا
بزمِ حب کا امیر ہو جاؤں
مثل سلمان و جابر و قنبر
جانثارِ غدیر ہو جاؤں
صدقِ نیت سے تیرا ہی عاشق
اے خدائے قدیر ہو جاؤں
علم کا نور جس سے سب پائیں
ایسا ماہِ منیر ہو جاؤں
بزمِ حمد و ثنا میں کاش بلال
خاکِ پائے دبیر ہو جاؤں

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

29

صدائے کون و مکاں لا الہ الا اللہ
یہی ہے ورد زباں لا الہ الا اللہ
یہ ورد عقل کے اندھوں کا ہو نہیں سکتا
ہے اہل دل کا بیاں لا الہ الا اللہ
یہی وظیفہ ہے میری نجات کا ضامن
ہے میرے دل کی اذاں لا الہ الا اللہ
ہے بزم کفر میں لات و منات کی باتیں
جہاں پہ حق ہے وہاں لا الہ الا اللہ
بروز حشر نوازے گا اہل ایماں کو
نوید امن و اماں لا الہ الا اللہ
فقط ہے کامل و قیوم ذات اللہ کی
کرے یہ راز عیاں لا الہ الا اللہ
یزیدیت کی علامت جہاں میں فسق و فجور
حسینیت کا نشاں لا الہ الا اللہ
نہ کیوں یہود سے قبلہ ہمیں ملے واپس
چلیں جو پڑھ کے جواں لا الہ الا اللہ
دعا ہے تجھ سے خدایا ہو وقت آخر بھی
مری زباں پہ رواں لا الہ الا اللہ
بلال شاعر مشرق نے خوب لکھا ہے
بہار ہو کہ خزاں لا الہ الا اللہ

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

30

قلب مومن ہے ترا گھر یا الہ العالمیں
ذکر تیرا ہے لبوں پر یا الہ العالمین
حکم سے تیرے رواں ہیں اپنی منزل کی طرف
سارے دریا اور سمندر یا الہ العالمیں
مطمئن ہوں ڈھانپ لے گی میرے بد اعمال کو
تیری رحمت روز محشر یا الہ العالمین
ہے ازل سے کامل و محمود اک تیری ہی ذات
کہتے ہیں یہ سب پیمبر یا الہ العالمین
تیری بخشش نیک و بد کے واسطے ہے ایک سی
سب ہیں تیرے ہاں برابر یا الہ العالمیں
مل گئی اس کو یقیناً تجھ سے بخشش کی سند
جو بھی آیا تیرے در پر یا الہ العالمیں
حمد لکھنے کے لیے مرے قلم کو غیب سے
کر عطا لفظوں کا لشکر یا الہ العالمیں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



تو نہ والد ہے کسی کا اور نہ تیرے والدین
اور نہ کوئی تیرا ہمسر یا الٰہ العالمین

کون کس قابل ہے علم و معرفت کے باب میں
جانتا ہے سب تو بہتر یا الٰہ العالمیں

کر مرے قلب و جگر کو بہرِ خیر الانبیا
نورِ ایماں سے منور یا الٰہ العالمیں

حبِ دنیا پھر سما سکتی نہیں دل میں کبھی
تو اگر ہو دل کے اندر یا الٰہ العالمیں

یوں بلالِ حق نوا کی زندگانی ہو بسر
اس کے لب پر ہو مکرر یا الٰہ العالمیں

جل جلالہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

31

چاند تاروں سے جو منزل کا پتہ دیتا ہے
وہ ہی خورشید کی کرنوں سے ضیا دیتا ہے
حال دل اس کے سوا کس کو سناؤں اپنا
جو مرے عیب زمانے سے چھپا دیتا ہے
میں اسے چھوڑ کے بندوں سے بھلا کیوں مانگوں
وہ مجھے میری طلب سے بھی سوا دیتا ہے
زلزلے اس کی حکومت کا بیاں ہیں لوگو
ایک جھٹکے سے جو دنیا کو ہلا دیتا
شکمِ حوت سے یونس کو نکالا جس نے
وہ ہی یعقوب کو یوسف سے ملا دیتا ہے
ذکر اولادِ پیمبر میں فنا کر کے مجھے
وہ مجھے عشقِ محمد کی جزا دیتا ہے
اس کی قدرت کا بھلا کیسے ہو اندازہ ہمیں
وہ جو صحرا میں بھی باغات کھلا دیتا ہے
قرض مفلس کا ادا غیب سے کرتا ہے وہی
وہ ہی محتاج کو سلطان بنا دیتا ہے
قید سے وہ ہی اسیروں کو رہا کرتا ہے
وہ ہی بے آس مریضوں کو شفا دیتا ہے
میں اسی سے ہوں ہدایت کا طلبگار بلال
جو خطا کار کو ابدال بنا دیتا ہے

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

32

مرا ہے خدا تو ہی آسرا تری شان جل جلالہ
ترا لطف حد سے ہے ماورا تری شان جل جلالہ

تجھے واسطہ ہے رسول کا تجھے واسطہ ہے بتول کا
مجھے خود سے کر دے تو آشنا تری شان جل جلالہ

تو حکیم ہے تو بصیر ہے تو علیم ہے تو خبیر ہے
ترے علم کی نہیں انتہا تری شان جل جلالہ

میں خدا خدا ہی کروں صدا تری یاد میں ہی جیوں صدا
ترے عشق میں ہے مری بقا تری شان جل جلالہ

ترا تذکرہ ہے گلی گلی تری بات دل کو لگے بھلی
تو ہے دل میں مومنوں کے بسا تری شان جل جلالہ

مجھے اپنے رنگ میں ڈھال دے مجھے تیرگی سے نکال دے
تری دسترس میں نہ کیا بھلا تری شان جل جلالہ

ہوئے خلق جس سے یہ دو جہاں ترا نور جس سے ہوا عیاں
وہ ہے حرف کن ترا معجزہ تری شان جل جلالہ

تری حمد کرتے ہیں وہ سدا جنہیں تو نے خود سے قریں کیا
ہیں وہ لوگ کتنے ہی خوش نوا تری شان جل جلالہ

اسے مغفرت کی نوید دے اسے ذوق حمد مزید دے
ہے بلال واصف بے نوا تری شان جل جلالہ

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

33

ہماری وجہ بقا لا الہ الا اللہ
ہے انبیا کی صدا لا الہ الا اللہ
سکون قلب کی دولت کا یہ خزانہ ہے
ہے روح و دل کی غذا لا الہ الا اللہ
رہے نہ کیوں وہ گناہوں سے پاک پھر لوگو
پڑھے جو صبح و مسا لا الہ الا اللہ
وظیفہ اس کا کریں سب صحابہ اور امام
ہے ورد آل عبا لا الہ الا اللہ
لکھا وہ جائے موحد خدا کے دفتر میں
کہے جو وقت قضا لا الہ الا اللہ
وظیفہ ہے یہی سب سے عظیم دنیا میں
ہے اہل حق کی نوا لا الہ الا اللہ
حسین پر تھا مصائب کا آسماں ٹوٹا
مگر تھی لب پہ صدا لا الہ الا اللہ
جو پوچھی میں نے حقیقت نبی سے وحدت کی
جواب مجھ کو ملا لا الہ الا اللہ
وظیفہ نام بشر کا میں کر نہیں سکتا
فقط ہے ورد مرا لا الہ الا اللہ
بلالؔ کیسے بھلا دوں وظیفہ میں اس کا
ہے میرے دل پہ لکھا لا الہ الا اللہ

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

34

حمد لکھ لے قلم خدا کے لئے
یہ ہی سامان ہے بقا کے لیے
اس نے بخشا طلب سے بھی زیادہ
ہاتھ جب بھی اٹھے دعا کے لیے
جسم سارا ہی وجد کرتا ہے
جب بھی کھلتے ہیں لب ثنا کے لئے
کاش گزرے یہ زندگی ساری
خالق کل تری رضا کے لیے
کر روانی مرے سخن کو عطا
اے خدا حمد اور ثنا کے لیے
ساری مخلوق ہے فنا لیکن
آپ باقی ہے وہ سدا کے لیے
ہم ہیں غافل دعا جو کرتے نہیں
وہ تو تیار ہے عطا کے لیے
حکم اس کا جہاں نہ چلتا ہو
ڈھونڈ یئے وہ جگہ خطا کے لیے
علم عرفان معرفت کتنی
لاکھ ہیں نعمتیں گدا کے لیے

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلّ جَلالُہٗ

35

سب پہ واجب ہے خدائے لم یزل تیری ثنا
رنج و غم میں ہر بشر دیتا ہے تجھ ہی کو صدا
تو ازل سے کامل و محمود ہے اے ذوالمنن
ہاں یہی کہتے رہے ہیں سب رسول و انبیا
یا الٰہی کیسے ہو اندازہ تیری شان کا
فکرِ انساں ہے بہت محدود اے میرے خدا
تیرے بندے چھوڑ کر تجھ کو بھلا جائیں کہاں
کون ہے تیرے علاوہ بے کسوں کا آسرا
دائمی تیری حکومت ہے میرے پروردگار
کیوں کہ باقی سب ہیں فانی ایک تو ہے لافنا
کم نہیں یہ بھی ترا احسان اے ربِ کریم
تو نے جو مجھ کو کیا ہے مائلِ حمد و ثنا
کہکشائیں تیرے ہی انوار سے روشن ہوئیں
چاند تاروں میں ترا ہی نور ہے جلوہ نما
تو بلا تفریق کرتا ہے کرم ہر ایک پر
تو نہیں دیتا ہمیں فوراً گناہوں کی سزا
تو نے ہی یہ لالہ زاروں سے سجایا ہے جہاں
آبشاروں میں بھی تیرے حسن کا ہے سلسلہ
داخلِ فردوس کر مولا تو مجھ کو بے حساب
ہے یہی تجھ سے بلالؔ بے نوا کی التجا

جَلّ جَلالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

36

کر رہا ہوں نجات کی باتیں
خالق کائنات کی باتیں

ہو رہی ہیں ازل سے دنیا میں
اس کی ذات وصفات کی باتیں

اس کی توحید نے مٹا ڈالیں
جگ سے لات ومنات کی باتیں

اسکے اکرام سے رسولوں کے
ہوتی ہیں معجزات کی باتیں

ذکرِ توحید سے ہیں وابستہ
آدمی کی نجات کی باتیں

حمدِ باری سے ہی منور ہیں
ہر سخن کی حیات کی باتیں

غیر سے مانگنا ہے ایسے ہی
جیسے دن میں ہوں رات کی باتیں

اے خدا اب مرے وطن سے بھی
ختم ہوں حادثات کی باتیں

ہیں عیاں اے بلال خالق پر
تیری سب مشکلات کی باتیں

حمدِ حق سے بلالؔ قائم ہے
شاعری کی حیات کی باتیں

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلَالُہٗ

37

جدھر بھی دیکھیے ذات خدا کا جلوہ ہے
کہ نور اس کا ہی کون و مکاں میں بکھرا ہے
میں حمد کر کے سدا نعت گوئی کرتا ہوں
کہ اس نے ہی مجھے عشق رسول بخشا ہے
ہے مومنوں کی محبت کا وہ ہی تو مرکز
اسی کا اہل نظر کے دلوں پہ قبضہ ہے
وہ لاشریک ہے ذات و صفات میں اپنی
نہ اس کا باپ ہے کوئی نہ اس کا بیٹا ہے
وہ بے نیاز ہے اس کو نہیں کوئی حاجت
مگر ہمیں تو سدا اس کا ہی سہارا ہے
میں حمد پڑھ کے سدا کام پر نکلتا ہوں
کہ ہے وہی جو مجھے رزق دینے والا ہے
بلال کیوں میں بھلا غیر سے مدد مانگو
کہ جب خدا نے مجھے ہر چیز سے نوازہ ہے

جَلَّ جَلَالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

38

وہ تیرگی کو اجالا خیال کرتے ہیں
ترے سوا جو کسی سے سوال کرتے ہیں

ہے ذکر مشرق و مغرب میں تیرا ہی جاری
تری ہی حمد جنوب و شمال کرتے ہیں

جو صرف کرتے ہیں حمد و ثنا پہ اپنا سخن
سخن وری سے وہ شاعر کمال کرتے ہیں

بروزِ حشر وہ انعام تجھ سے پائیں گے
سدا جو تیری ثنا ذوالجلال کرتے ہیں

خدا کی حمد و ثنا ذکر اور جہاد و نماز
کہ جو بھی کرتے ہیں ہم لازوال کرتے ہیں

خدا سے عشق و محبت کے باب میں ہم تو
ادب سے پیش نبی کی مثال کرتے ہیں

ردائے لطف و کرم ہم پہ تان دیتا ہے
بیان اس سے جو ہم اپنا حال کرتے ہیں

اسی کے لطف و کرم کا یہ سلسلہ ہے بلال
جو حمد کہنے کی ہم بھی مجال کرتے ہیں

یہ اس کریم و مکرم کی آپ پر شفقت
جو حمد آپ خدا کی بلال کرتے ہیں

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

39

مرا معبود مجھ پر مہرباں ہے
سخن اس واسطے میرا رواں ہے
ٹھکانہ اس کا ہیں ٹوٹے ہوئے دل
جو پوچھے کوئی تم سے رب کہاں ہے؟
رسول و انبیا ہوں یا صحابہ
اسی کی ہر زباں پر داستاں ہے
کسے معلوم اس کا نور ہے کیا
وہ جس کا ایک جلوہ کہکشاں ہے
پڑھیں ہم ہر گھڑی اس کے ترانے
ملی اس واسطے ہم کو زباں ہے
نشاں بکھرے ہیں اس کے چار جانب
کہوں میں کس طرح وہ بے نشاں ہے
وہی ہے کوثر و تسنیم کا رب
اسی کے ہاتھ میں باغ جناں ہے
ثنا کرتے ہوئے اس لم یزل کی
سمندر جانب منزل رواں ہے
توانا کر بلال حق نوا کو
ترا بندہ بہت یہ ناتواں ہے

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلَالُہٗ

40

سخن وری بھی مرے واسطے دعا ٹھہرے
مرا وظیفہ اگر حمد کبریا ٹھہرے

جو خوش نصیب سخن ور ہمیشہ حمد کہے
سخن کے شہر میں وہ کیوں نہ رہنما ٹھہرے

یہاں بھی رکھ مجھے اپنی رضا کے سائے میں
وہاں بھی تیرا کرم میرا آسرا ٹھہرے

دلوں میں جن کے ہو عرفان تیری عظمت کا
نظر میں ان کی بھلا اور کوئی کیا ٹھہرے

ہزار بار میں تایب ہوں ایسے مسلک سے
ثواب جس میں بھی بندوں سے مانگنا ٹھہرے

ترے ہی فضل سے راہزن بھی ہو گے تایب
ترے ہی لطف سے فاسق بھی پارسا ٹھہرے

سند جو تیری رضا کی عطا کرے مجھ کو
میری نگہ میں وہی کام کیمیا ٹھہرے

یہ مہر و ماہ ہوئے جس کے حکم سے روشن
اسی کے نور سے تارے بھی پر ضیا ٹھہرے

رہے بلال سدا دور ایسے کاموں سے
جو کام چشم شریعت میں ناروا ٹھہرے

جَلَّ جَلَالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

41

نوائے اہل الفت حمد باری
سعادت ہی سعادت حمد باری
وظیفہ ہے یہی تو صوفیا کا
سکھاتی ہے طریقت حمد باری
نہیں قطعاً خدا کو اس کی حاجت
بشر کی ہے سعادت حمد باری
ہیں سب عاجز بجا لانے پہ جس کے
ہے اک ایسی عبادت حمد باری
ہے نعت مصطفی میرا وظیفہ
مگر ہے دل کی راحت حمد باری
بنائیں کیوں نہ ہم معمول اس کو
ہے بخشش کی ضمانت حمد باری
نہ کیوں اترے گی پھر رحمت خدا
کرے جو مل کے امت حمد باری
خدا ہی لائق مدحت ہے تنہا
یہی دیتی ہے دعوت حمد باری
بلال حق نوا بخشش کی خاطر
بنا لے اپنی عادت حمد باری

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

42

کامل ہے ازل سے نور ترا اللہ اللہ اللہ اللہ
ہے تیرے سوا اور کس کو بقا اللہ اللہ اللہ اللہ

رحمٰن ہے تو عالم کے خدا ہر آن ہے سب پہ تیری عطا
دیتا ہے ہمیں تو حد سے سوا اللہ اللہ اللہ اللہ

ہر جا پہ حکومت ہے تیری ہر بات میں حکمت ہے تیری
بے عیب ہے تیری ذات بجا اللہ اللہ اللہ اللہ

در چھوڑ کے تیرا جائیں کہاں ہم کس کو سنائیں دل کی فغاں
ہے کون ہمارا تیرے سوا اللہ اللہ اللہ اللہ

جو تیری حقیقت جان گئے وہ لوگ ترے محبوب ہوئے
کہتے ہیں وہ اب یہ صبح و مسا اللہ اللہ اللہ اللہ

ہے شمس و قمر میں نور ترا بخشا ہے انہیں تو ہی ضیا
ہے جن سے منور ارض و سما اللہ اللہ اللہ اللہ

ناصر ہے نصیر و اکمل تو، کامل ہے قدیر و اکمل تو
ہر نام ہے تیرا دل میں بسا، اللہ اللہ اللہ اللہ

بخشا ہے اسے تو عظمت سے اولاد نبی کی الفت سے
پھر کیوں نہ بلال ہو حمد سرا اللہ اللہ اللہ اللہ

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہٗ

43

واجب حمد و ثنا ہے تو خدائے بحر و بر
سب کو ہی درکار ہے تیرا کرم شام و سحر
ایک حرف کن سے تارے تو نے روشن کر دی
ہیں منور تیرے ہی انوار سے شمس و قمر
میری کیا اوقات جو لکھ پاؤں میں تیری ثنا
تو نے ہی بخشا ہے مجھ کو حمد گوئی کا ہنر
آبشاروں میں ترا ہی حسن ہے جلوہ نما
تیری ہی مرضی سے جاری ہے سمندر کا سفر
ہے تری توصیف کا ادراک صدیوں پر محیط
کیا کرے انسان جس کی زندگی ہے مختصر
تو نے ہی چمکائی ہیں یہ کہکشاہیں رنگا رنگ
حسن لالہ زاروں میں بھی تیرا ہی آئے نظر
تیری ہستی کا جنہیں عرفان حاصل ہو گیا
لوگ ایسے پھر کبھی بھٹکے نہیں ہیں در بہ در
روز محشر مغفرت کی ہو عطا اس کو سند
ہے بلال حق نوا بھی واصف خیر البشر

جل جلالہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

44

حمد باری ہر بشر تحریر کر سکتا نہیں
فاتحہ کی ہر کوئی تفسیر کر سکتا نہیں

کبریا کی نصرت و تائید گر حاصل نہ ہو
خود میں کوئی معرکہ تسخیر کر سکتا نہیں

میں ہوں راضی وہ مجھے جس حال میں چاہے رکھے
ظلم مجھ پر کاتب تقدیر کر سکتا نہیں

راہنمائی اس کی بندوں کو اگر حاصل نہ ہو
خود ہی منزل طے کوئی رہ گیر کر سکتا نہیں

حیدری ہوں اس لیے لکھتا ہوں حمدیں رات دن
حمد ورنہ یوں کوئی بے پیر کر سکتا نہیں

مت اماموں کو دیا کیجے خدا کے اختیار
شرک کوئی عاشق شبیر کر سکتا نہیں

جن دلوں میں معرفت توحید کی ہے رچ گی
ان کو اب کوئی بھی بے تنویر کر سکتا نہیں

کہکشائیں جس کے اک جلوئے سے روشن ہو گئیں
میں بیاں اس نور کی زنجیر کر سکتا نہیں

امتی کوئی بھی خیر الانبیا کا اے بلال
شرک و بدعت کی کبھی تشہیر کر سکتا نہیں

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

45

بشر جو حمد خدا صبح و شام کرتا ہے
خدا بھی اپنی رضا اس کے نام کرتا ہے
شریک اس کا بنائے جو اس کے بندوں کو
وہ خود ہی اپنے پہ رحمت حرام کرتا ہے
سخن کو صرف جو کرتا ہے حمد باری پر
بہت عظیم وہ دنیا میں کام کرتا ہے
اسی کے واسطے جو زندگی لٹاتے ہیں
انہیں وہ نوع بشر کا امام کرتا ہے
قلم کو تاب کہاں حمد جو کرے اس کی
اسی کے حکم سے اس کا غلام کرتا ہے
بلال ہے وہی معبود سارے عالم کا
وہ جس کی بندگی خیر الانام کرتا ہے

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

46

جہاں پر بھی حمد و ثنا ہو رہی ہے
وہاں کبریا کی عطا ہو رہی ہے
خدا کے کمالات بندوں کو دے کر
عقاید سے اپنے جفا ہو رہی ہے
کہیں مال اس کے لیے بٹ رہا ہے
کہیں پر جوانی فدا ہو رہی ہے
کہیں پر ہیں جاری نماز و تلاوت
کہیں ذات حق سے دعا ہو رہی ہے
اسی کے کرم سے اسی کی عطا سے
مریضوں کو حاصل شفا ہو رہی ہے
جو اسلاف پڑھتے تھے عشق خدا میں
کہاں وہ نماز اب ادا ہو رہی ہے
نہیں بانٹتے غم جو خلق خدا کا
یقینا یہ ان سے خطا ہو رہی ہے
مساجد میں مندروں میں گرجوں میں ہر جا
ثنا تیری اے لافنا ہو رہی ہے
رسا ہے مقدر حقیقت میں ان کا
جنہیں رب کی حاصل رضا ہو رہی ہے
بلال آج سچ برملا میں کہوں گا
مجھے کیا جو دنیا خفا ہو رہی ہے

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلَالُہٗ

47

اک دعا، لَاَ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
ہے شفا، لَاَ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
ٹال دیتا ہے غم کے ماروں کی
ہر بلا، لَاَ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
سارے اذکار میں نبی نے کہا
ہے جدا، لا الہ الا ھو
ہے خدائے احد کی وحدت کا
تذکرہ لا الہ الا ھو
اہلِ ایمان کے عقیدے کی
اِبتدا لَاَ اِ لہ اِلَّا ھُوَ
خالق لَم یزَل سے بندوں کا
رابطہ لَاَ الہ الّا ھُوَ
ہے یہ تبلیغِ شاہِ بطحا کا
معجزہ لَاَ الہَ الّا ھُوَ
عشقِ داور کا صبحِ محشر تک
آئینہ لَاَ اِلٰہَ الّا ھُوَ
حاملین رہِ طریقت کا
رہ نما لَاَ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
اپنا تو ہے بلال محشر میں
آسرا لَاَ الہ الّا ھو

جَلَّ جَلَالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جل جلالہ

48

لب پہ تیرا ہی نام ہے اللہ
دل میں تیرا مقام ہے اللہ
ساری مخلوق ہے تیری فانی
اک تجھے ہی دوام ہے اللہ
تو ہی حاجت روا ہے بندوں کا
اس میں کس کو کلام ہے اللہ
اہلِ دل کے لبوں پہ تیرا ہی
تذکرہ صبح و شام ہے اللہ
تو ہی ضامن ہے امن عالم کا
نام تیرا سلام ہے اللہ
تیری رحمت سے حمد کرتا ہوں
ورنہ فن میرا خام ہے اللہ
تیرے ہاتھوں بزم۔ہستی کا
تاابد کل نظام ہے اللہ
مرتضٰی بھی تری عنایت سے
اولیاء کا امام ہے اللہ
تیرے قرآن میں بشر کے لئے
آگہی کا پیام ہے اللہ
بخش دے تو بلالِ عاصی کو
یہ بھی تیرا غلام ہے اللہ

جل جلالہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلَالُہٗ

49

کچھ تو اپنا بھلا خدارا کر
یار! اب شرک سے کنارا کر
جز خدائے احد کسی کو بھی
بہر امداد مت پکارا کر
کر کے حمد و ثنائے ربِ جلیل
اپنے اشعار کو نکھارا کر
کر کے تسلیم مرضیِ داور
جو میسر ہو بس گذارا کر
شرک دوزخ میں لے کے جائے گا
بات ہے سخت پر گوارا کر
چل کے سنت پہ شاہِ بطحا کی
اپنے کردار کو سنوارا کر
ساتھ چل کر بلال کے طیبہ
نورِ سرکار کا نظارہ کر

جَلَّ جَلَالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



جَلَّ جَلَالُہٗ

50

اے خدا لائق ثنا تو ہے
ہر عبادت کا مدعا تو ہے
درک ہو کیسے تیری عظمت کا
جب کہ ہر حد سے ماورا تو ہے
ہے ازل تا ابد تری شاہی
ابتدا تو ہے انتہا تو ہے
سب ہیں فانی نظامِ ہستی میں
میرے معبود لا فنا تو ہے
ساری دنیا ہے اک تری محتاج
ساری دنیا کا آسرا تو ہے
نُورِ ایماں سے وہ منوّر ہیں
جن دلوں میں کہ بس رہا تُو ہے
حُکم نافذ ہو چار سُو جس کا
ایک ہی ایسا بادشہ تُو ہے
کیوں نہ مانگے بلال تجھ سے ہی
علم ہے اس کو سُن رہا تُو ہے

جَلَّ جَلَالُہٗ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



# نعتیں

در حقیقت اس نے دیکھا ہی نہیں دنیا میں کچھ
جس نے تیرا در شہِ دنیا و دیں دیکھا نہیں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



1

خاص فضلِ خدا آج کی رات ہے
عرش اعظم سجا آج کی رات ہے
عمر بھر مجھ سے راضی رہیں مصطفیٰ
بس یہی اِلتجا آج کی رات ہے
ساتھ نعتِ پیمبر کے دارین میں
ذکرِ آلِ عبا آج کی رات، ھے
عرش سے آکے بتلائیں گے مصطفیٰ
کس کی قسمت میں کیا آج کی رات ہے
جس طرف دیکھئے بزمِ کونین میں
وِردِ صلی علی آج کی رات ہے
دور ہیں بس وہی ذکرِ سرکار سے
جن سے قُدرت خفا آج کی رات ہے
بہر تصدیق معراج صدیق کو
کیا ہی رتبہ مِلا آج کی رات ہے
چار سو فضلِ مولا کی اے مومنو!
چھائی بادِ صبا آج کی رات ہے
مُنفرد انبیاء میں بلالِ حزیں
شانِ خیر الوریٰ آج کی رات ہے
فضل خالق سے میری زباں پر بلال
شاہِ دیں کی ثنا آج کی رات ہے

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



2

رحمتِ دو جہاں پہ درود و سلام
بھیجیے مصطفیٰ پہ درود و سلام

فخر حاصل ہے معراج کا اک جسے
اس حبیبِ خدا پہ درود و سلام

فضلِ خالق سے کوثر کا ساقی ہے جو
اس کرم کی گھٹا پہ درود و سلام

کوئی ثانی نہیں جس کے الطاف کا
اس کے جود و سخا پہ درود و سلام

جو خدا کو ازل سے ہے محبوب تر
اس شہِ دوسرا پہ درود و سلام

برملا غیر بھی جس کو مانیں امیں
اس صداقت نوا پہ درود و سلام

جس میں صدیق ہیں اور فاروق بھی
ایسی بزمِ صفا پہ درود و سلام

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



خیر ہو اس کے سبطین و عثمان کی
حیدر و فاطمہ پر درود و سلام
ہوں سدا رحمتیں اس کی ازواج پر
اس کی آلِ عبا پر درود و سلام
دہر سے شرک جس کے سبب مٹ گیا
اس حقیقت نوا پر درود و سلام
ساری امت کے حق میں قیامت کے دن
مژدہ جانفزا پر درود و سلام
تاابد جو ھدایت کا میزان ہے
اس نصابِ ہدا پر درود و سلام
بھیجتا ہے بلال آج اپنا یہ دل
نازشِ انبیا پر درود و سلام

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



3

عشق والوں میں نام ہو جائے
نعت گوئی پہ کام ہو جائے
نعت کہتے ہوئے پیمبر کی
زندگانی تمام ہو جائے
کاش پڑھنا درود آقا پہ
میرے لب پر مدام ہو جائے
کاش مجھ سے ثنائے آقا میں
کوئی اچھا کلام ہو جائے
روزِ محشر ثنا کی اجرت میں
ایک کوثر کا جام ہو جائے
ایک کوثر کا جام ہو جائے
نعت لکھنے سے عام سا شاعر
پل میں ذی احترام ہو جائے
کاش لب پہ حبیبِ داور کا
تذکرہ صبح و شام ہو جائے
جا گزیں ہو دلوں میں شانِ نبی
نعت گوئی جو عام ہو جائے
عمر ساری بلالِ عاصی کی
شاہ بطحا کے نام ہو جائے

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



4

مرا مصطفیٰ وہ خدا کا نبی ہے
کہ جس کے لیے بزم ہستی سجی ہے
جو ہے نازِ کل انبیا کا ازل سے
وہ بس میرے سرکار کی زندگی ہے
جو اس میں نہ ہو مصطفیٰ کی اطاعت
تو پھر موت ہی زندگی سے بھلی ہے
نہ کیوں سرخرو میں ہوں روزِ قیامت
کہ میرا وظیفہ ہی نعتِ نبی ہے
ابوبکر و فاروق ہیں میرے رہبر
مگر ایک ہی میرا مولا علی ہے
سمجھ پھر ہیں سب کام بیکار تیرے
اگر عشقِ خیر الوریٰ میں کمی ہے
مجھے رب اکبر سے ہر ایک نعمت
حبیبِ خدا ہی کے صدقے ملی ہے
بلال آپ کے دل میں فضلِ خدا سے
ازل سے ہی یادِ محمد بسی ہے

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



5

اس طرح ان کی ثنا ہو جیسے
میں نے قرآن پڑھا ہو جیسے

پڑھ کے ہاتھوں کی لکیریں یہ لگا
نام محبوب خدا ہو جیسے

پڑھ کے دیوان مرا سب نے کہا
عشق احمد کی نوا ہو جیسے

مجھ کو محسوس مدینے میں ہوا
دل مرا کانپ رہا ہو جیسے

نور ہی نور ہے میرے گھر میں
جشن میلاد سجا ہو جیسے

میرے حلیے سے لگا دنیا کو
عشق احمد میں فنا ہو جیسے

میں کروں ایسے ثنائے آقا
سوز حسان و رضا ہو جیسے

نعت ایسی میں کہوں کاش بلال
یوں لگے نعت رضا ہو جیسے

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



6

تاجدار مدینہ پہ لاکھوں سلام
سارے عالم کے آقا پہ لاکھوں سلام
یارِ صدیق اکبر پہ بے حد درود
جانِ عباس و حمزہ پہ لاکھوں سلام
جو ہے خالق کی مخلوق اول بجا
اس رسول یگانہ پہ لاکھوں سلام
جو کہ ساقی ہے کوثر و تسنیم کا
اس سخی اور داتا پہ لاکھوں سلام
جو کہ سردار سارے رسولوں کا ہے
اس کریم زمانہ پہ لاکھوں سلام
رحمتیں اس کے اصحاب و عترت پہ ہوں
اور ازوج آقا پہ لاکھوں سلام
ہم حسینی یہ کہتے رہیں گے سدا
آلِ زہرا کے نانا پہ لاکھوں سلام
ہم غلاموں کا بس اک وظیفہ رہے
سیدہ تیرے بابا پہ لاکھوں سلام
کہہ رہا ہے بلال سخن آشنا
ہر گھڑی شاہ بطحا پہ لاکھوں سلام

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



7

سر بسر روشنی مصطفی آپ ہیں
اے نبی نازشِ انبیا آپ ہیں
آپ نانا ہیں سبطین کے یا نبی
والد سیدہ فاطمہ آپ ہیں
آپ کی ہر فضیلت ہے حد سے ورا
خاص محبوب ذات خدا آپ ہیں
سرور دو جہاں دلبر عاشقاں
اور شفیع الوریٰ باخدا آپ ہیں
خاص قرآن ہے آپ کا معجزہ
اس کتاب خدا کی صدا آپ ہیں
آپ کی اقتدا سب پہ واجب ہوئی
کیوں کہ سب سے بڑے پیشوا آپ ہیں
ہوں علی مرتضیٰ یا حسین و حسن
سب کی سیرت میں جلوہ نما آپ ہیں
ہے بلال سخن آشنا کی صدا
بعد خالق مرا آسرا آپ ہیں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



8

تاجدار بزم امکاں ہیں جناب مصطفیٰ
میرے آقا میرے سلطاں ہیں جناب مصطفیٰ

ختم جن پر سلسلہ رب نے نبوت کا کیا
وہ امام نوع انساں ہیں جناب مصطفیٰ

جان حکمت بھی وہی ہیں معرفت کا نور بھی
اور شہر علم و عرفاں ہیں جناب مصطفیٰ

پھول ہیں جس میں بتول و حیدر و شبیر سے
وہ طہارت کا گلستاں ہیں جناب مصطفیٰ

کیجے گا سب پہ شفقت حشر میں بہر خدا
لوگ جتنے بھی مسلماں ہیں جناب مصطفیٰ

یوں ہوا محسوس مجھ کو نعت لکھتے ہی بلال
آج میرے گھر میں مہماں ہیں جناب مصطفیٰ

متفق ہیں اہل ایماں اس عقیدے پر بلال
ہر بشر پہ رب کا احساں ہیں جناب مصطفیٰ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



9

دل سے جو بھی عاشق سلطان بطحا ہو گیا
اس کا دل رب کی محبت کا ٹھکانہ ہو گیا
شافع محشر بھی ہیں اور ساقی کوثر بھی وہ
جن کی امد سے زمانے میں اجالا ہو گیا
فضل خالق سے جناب آمنہ تیرا پسر
سب کا حامی سب کا آقا سب کا مولا ہو گیا
ہے کوئی صدیق اکبر اور کوئی شیر خدا
ہر صحابی شاہ والا کا یگانہ ہو گیا
بارہویں کے چاند کی آمد ہوئی کچھ اس طرح
ذرہ ذرہ کل عرب کا نور جیسا ہو گیا
صاحب قرآن بھی ہیں صاحب معراج بھی
وہ نبی جن کا کرم سب کا سہارا ہو گیا
کیوں نہ بھیجیں ہر گھڑی ہم ایسے آقا پر درود
جن کی آمد کے سبب یثرب مدینہ ہو گیا
ہے فقط وہ اسوہ سرکار ہی دارین میں
پیروی جس کی شریعت کا تقاضا ہو گیا
سید ابرار کی صحبت ملی جن کو بلال
ان صحابہ کا سوالی کل زمانہ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



## 10

سخن وری کو شہہ دیں ﷺ کے نام کرتا ہوں
سو اپنے آپ کو ذی احترام کرتا ہوں

ہمیشہ نعت نبی ہے مری زباں پہ رواں
یہی وہ کام ہے جو صبح و شام کرتا ہوں

درود پڑھ کے محمد ﷺ کی ذات اقدس پہ
ادب سے آل عبا کو سلام کرتا ہوں

سنا کے حمد خدا اور نعت شاہ امم
ولائے حیدر صفدر کو عام کرتا ہوں

ہوائیں مجھ سے پیمبر کی نعت سنتی ہیں
میں جب بھی شہر نبی میں قیام کرتا ہوں

میں دین احمد مرسل کی معرفت کے لیے
نبی کی آل کو اپنا امام کرتا ہوں

جو بدنسب بھی اہانت کرے پیمبر کی
بلال اس پہ میں لعنت مدام کرتا ہوں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



11

ازل سے اہلِ محبت کا مدعا ہے درود
خدا کی رحمتیں پانے کا راستہ ہے درود
دلوں میں عشقِ پیمبر کی لو جلاتا ہے
نبی سے آج بھی امت کا رابطہ ہے درود
یہی نبی کی شفاعت ہمیں دلائے گا
کہو عطائے پیمبر کی انتہا ہے درود
خدا کے حکم سے پڑھتے ہیں ہم نبی پہ درود
نبی کی خدمتِ اسلام کی جزا ہے درود
درود خوب پڑھو مومنو محبت سے
سندِ رضائے پیمبر کی بانٹتا ہے درود
درود کیوں نہ پڑھیں ہم نبی کی عترت پر
کہ ان کے نام کی خیرات بانٹتا ہے درود
درود سارے صحابہ پہ بے حساب درود
کہ ان کے نام خدا آپ بھیجتا ہے درود
نبی سے عشق و محبت کی پختگی کے لیے
خدائے پاک فقط ہم سے مانگتا ہے درود
میں بھیجتا ہوں پیمبر پہ اور صحابہ پہ
کہ ان کے حق میں مری رب سے التجا ہے درود
کوئی پڑھے نہ پڑھے اس کا یہ مقدر ہے
بلالؔ میرے تو مسلک کا آسرا ہے درود

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



12

صاحبِ تسنیم وکوثر الصلوٰۃ والسلام
دونوں عالم کے پیمبر الصلوٰۃ والسلام
روز و شب تعظیم سے پڑھتے ہیں سارے اولیا
اے حبیبِ ربِ اکبر الصلوٰۃ والسلام
اے ذبیح اللہ کے جانی آپ پر بے حد درود
اے خلیل اللہ کے دلبر الصلوٰۃ والسلام
قبر میں بھی جھوم کر پڑھتے ہیں عاشق آپ کے
رحمتِ داور کے مظہر الصلوٰۃ والسلام
فاطمہ زہرا کے بابا آپ پر حق کا سلام
باغِ جنت کے گلِ تر الصلوٰۃ والسلام
جن کا مسلک ہی درودِ مصطفی کا نام ہے
وہ پڑھیں گے روزِ محشر الصلوٰۃ والسلام
یہ وظیفہ ہے مرے اسلاف کی مجھ پر عطا
اس لیے پڑھتا ہوں اکثر الصلوٰۃ والسلام

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



فاطمہ اور آلِ زہرا پہ درودوں کی بہار
چار یارانِ پیمبر الصلوٰۃ والسلام
کیوں نہ پھر مومن بھی بھیجیں شاہ بطحا پہ سلام
بھیجتا ہے آپ داور الصلوٰۃ والسلام
رب اکبر نے بنایا رحمتِ عالم جسے
اس کی خاطر ہو لبوں پہ الصلوٰۃ والسلام
روضۂ انور پہ پڑھتا ہے مسلسل آج بھی
اہلِ ایماں کا سمندر الصلوٰۃ والسلام
ہے مرے لب پہ بلالِ حق نوا صبح و مسا
میرے آقا میرے سرور الصلوٰۃ والسلام

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



13

نبی کی آل و صحابہ پہ بے شمار سلام
میں بھیجوں حیدر و زہرا پہ بے شمار سلام
درود عائشہ پر اور ام سلمہ پر
سلام بی بی خدیجہ پہ بے شمار سلام
درود حضرت صدیق اور عثماں پر
عمر زبیر پہ حمزہ پہ بے شمار سلام
درود فاطمہ زہرا کے پاک بابا پر
حسن حسین کے نانا پہ بے شمار سلام
سلام جعفر طیار کی شہادت پر
علی عقیل و حزیفہ پہ بے شمار سلام
درود حضرت مقداد اور سلماں پر
بلال و جابر و طلحہ پہ بے شمار سلام
درود شاہ نجف کے تمام بیٹوں پر
سلام عترت مولا پہ بے شمار سلام
درود حضرت کلثوم کی طہارت پر
رقیہ زینب و رملہ پہ بے شمار سلام
بلال میں بھی سوالی ہوں آل ہاشم کا
سو مجھ سے شاعر یکتا ہہ بے شمار سلام

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



14

مجھ کو ربِ احد کی رضا چاہئے
اس لئے تیرا درِ مصطفیٰ چاہئے
روزِ محشر عطائے خدا کے لئے
تیرا دامن شہ دوسرا چاہئے
مال کی کچھ نہیں میرے دل میں طلب
بس شفاعت تری مصطفیٰ چاہئے
چھوٹے دامن نہ طیبہ کے سلطان کا
مانگنی ہر گھڑی یہ دعا چاہئے
بہرِ تسکین قلبِ حزیں اے خدا!
ارضِ طیبہ کی ٹھنڈی ہوا چاہئے
ہر ولی نے کہا ہے بلالِ حزیں
ہم کو دہلیزِ خیرالوریٰ چاہئے

15

سلام آپ پر اے شہ انبیا
سلام آپ پر اے حبیب خدا
سلام آپ پر دلبر آمنہ
سلام آپ پر والد فاطمہ
میں ادنیٰ سا واصف ہوں بس آپ کا
سلام آپ پر اے دلیل خدا
سلام آپ پر جان لطف و کرم
درود آپ پر ناز مہر و وفا
بنام بتول و علی مرتضیٰ
مجھے یاد رکھیے گا روز جزا
ادب سے کہو مومنو روز و شب
سلام آپ پر اے مرے مصطفیٰ
ہدایت کا مرکز فقط آپ ہیں
سلام آپ پر اے امام الہدیٰ
بلالؔ سخن آشنا یوں کہو
سلام آپ پر یا شفیع الوریٰ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



16

کہاں ثنائے پیمبر کہاں مرے الفاظ
کہاں یہ ساقی کوثر کہاں مرے الفاظ
تقاضا نعت کا سن کر کہا تھا غالب نے
کہاں وہ شافع محشر کہاں مرے الفاظ
تو کہہ رہا ہے کروں میں ثنائے شاہ امم
ہیں یار اتنے منور کہاں مرے الفاظ
ہے زیب دیتی فقط نعت گوئی حیدر کو
کہاں وہ صاحب قنبر کہاں مرے الفاظ
نبی کی مدح و ثنا سنت ابوذر رہے
کہاں زبان ابوذر کہاں مرے الفاظ
حضور آپ کی مدحت کروں تو کیسے کروں
کہاں یہ آپ سا سرور کہاں مرے الفاظ
بتول آپ کے بابا کی نعت کیسے لکھوں
کہاں وہ طیب و اطہر کہاں مرے الفاظ
بلال اتنا ہی کہتا ہوں میں قلم رکھ کر
کہاں وہ مظہر داور کہاں مرے الفاظ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



17

غیر کو سرکار سا کہنا غلط
ہے کوئی ان سا سخی آقا غلط

ہوں خدا کی رحمتیں اس ذات پر
جس نے سمجھایا ہمیں ہے کیا غلط

کیوں اسے اپنائیں ہم اے دوستو
کہہ گئے جس بات کو آقا غلط

کر دیا رب نے اسے ہم پر حرام
جس کو بھی سرکار نے سمجھا غلط

جو نہ سنت پر چلے سرکار کی
اس کو سنی ماننا ٹھہرا غلط

جو نہ حمد و نعت ہوں اس میں بلال
پھر سخن ہے آپ کا سارا غلط

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



18

جمال قدرت کا استعارہ نبی کے عارض
ہیں نور احمد کا اک اجالا نبی کے عارض
خدا کی حمد و ثنا ہی کرتا تھا وہ مسلسل
کوئی صحابی جو دیکھتا تھا نبی کے عارض
کبھی وہ دیکھے شہہ عرب کی جمیل آنکھیں
کبھی ادب سے تکے حلیمہ نبی کے عارض
وہ حسن یوسف کو بھول جاتی مجھے یقیں ہے
جو دیکھی ہوتی کبھی زلیخا نبی کے عارض
میں ان کی مدحت کروں تو کیسے کروں بتایئے
ہیں میرے ادراک سے بھی اعلیٰ نبی کے عارض
جدا ہے پھر آج میرا عنواں بلال عاصی
ہیں آج میرا حسیں قصیدہ نبی کے عارض

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



19

حسن کا سامان عارض آپ کے
کبریا کی شان عارض آپ کے
مرحبا صلی علی کہنے لگے
دیکھ کر حسان عارض آپ کے
آپ کی آنکھیں ہیں حسن کردگار
اور نوری کان عارض آپ کے
فضل خالق سے مری اس نعت کا
بن گیا عنوان عارض آپ کے
لطف باری سے کسی شب خواب میں
ہوں مرے مہمان عارض آپ کے
ان کی عظمت کوئی ان سے پوچھ لے
جن کا ہیں ایمان عارض آپ کے
کیا لکھوں ان کے متعلق میں بلال
ہیں مری تو جان عارض آپ کے

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



20

پیشوائے انبیاء تم پہ سلام
اے شہِ ہر دو سرا تم پہ سلام
بھیجتے ہیں با ادب اہل یقیں
صدق دل سے برملا تجھ پہ سلام
تم ہو مخلوق خدا کے تاجور
اے حبیب کبریاء تم پہ سلام
سب پکاریں گے نبی محشر کے دن
مرحبا اے مصطفیٰ تم پہ سلام
ساقی تسنیم و کوثر فضلِ حق
رحمت حق کی ضیاء تم پہ سلام
صاحبِ قرآں امت کے امام
ناشر دین خدا تم پہ سلام
کہتا ہے دل سے بلال حق نوا
مجتبیٰ خیر الوریٰ تم پہ سلام

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



21

مرا وظیفہ جو خیرالوریٰ کی بات ہوئی
بروزِ حشر اسی واسطے نجات ہوئی
اسی خدا نے بنایا ہے ان کو شاہِ زمن
وہ جس کے حکم سے روشن یہ کائنات ہوئی
وہاں تو تیسرا موجود ہی نہ تھا کوئی
جہاں حضور کی ربِ علی سے بات ہوئی
ہمیشہ نعت و مناقب میں پیش کرتا رہا
مری تو صرف اسی کام میں حیات ہوئی
کہا ہے آج مجھے شیخ نے تو شعیہ ہے
غضب کی آج مرے ساتھ واردات ہوئی
گدائے احمدِ مرسل ہمیشہ شاد رہے
نصیب ان کے عدو کو سدا ہی مات ہوئی
چلا جو سیرتِ سرکارِ دو جہاں پہ سدا
اسی بشر کی بروزِ جزا نجات ہوئی
بلال میں نہ تھا قابل کہ نعت میں کہتا
بہ فیضِ حیدر و زہرا یہ میری نعت ہوئی

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



22

نعت سرکار کا جس لب پہ ترانہ ہوگا
اس پہ قربان عقیدت سے زمانہ ہوگا

نعت کہتا ہوں میں سرکار مدینہ کی مدام
میری بخشش کا یہی خاص بہانا ہوگا

حب دنیا نہ وہاں ڈال سکے گی ڈیرا
جس بھی دل میں شہہ بطحا کا ٹھکانہ ہوگا

ایک صحرا کو گلستاں جو بنا کر چھوڑا
وہ یقینا شہہ والا کا گھرانہ ہوگا

عشق احمد کا ازل میں جو کیا تھا وعدہ
حق سے وعدہ وہی اب ہم کو نبھانا ہوگا

جس کے بدلے میں خدا جام ولایت بخشے
اشک وہ عشق پیمبر میں بہانا ہوگا

زور سے عظمت حیدر کو بیاں کرکے بلال
اپنی نعتوں کو تمہیں خاص بنانا ہوگا

جو شناسا نہیں آداب رسا لب سے بلال
تمہیں آداب نبی ان کو سکھانا ہوگا

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



23

زمیں آپ کی ہے زماں آپ کا ہے
نبی جی یہ سارا جہاں آپ کا ہے
مرا دل ازل سے مدینہ بنا ہے
کہ اس میں بنایا مکاں آپ کا ہے
حقیقی مجاہد وہی ہے جہاں میں
وہ ہاتھوں میں جس کے نشاں آپ کا ہے
ہوئے ختم سارے منافق جہاں سے
مگر نام اک ضوفشاں آپ کا ہے
نہ کیوں کام سارے بنیں آپ کے پھر
کہ خود کبریا پاسباں آپ کا ہے
ہو※ جس کو سن کر مخالف بھی قایل
وہ کچھ ایسا شریں بیاں آپ کا ہے
ادھر ہے ضعیفی میں صدیق ہمدم
ادھر مرتضیٰ سا جواں آپ کا ہے
صحابہ ہیں پیارے ہیں اس لیے بھی
کہ ان کی زباں پر بیاں آپ کا ہے
بلال حزیں میرا دل ہے مدینہ
کہ دل میں بسا آشیاں آپ کا ہے

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



24

جس کی نوا میں عشقِ محمد کا رس نہیں
سمجھو کہ پاک ایسے بشر کا نفس نہیں

کوثر بھی تیرے پاس شفاعت بھی تیرے پاس
میرے حبیب تیری کہاں دسترس نہیں

گو مصطفیٰ کو سب ہی صحابہ عزیز ہیں
ان میں کوئی علی سا مگر ہم نفس نہیں

جو ذکرِ مصطفیٰ سے رہے دور ہی صدا
محشر میں ان کا کوئی بھی فریاد رس نہیں

نجدی ترے وجود سے خطرہ ہے دین کو
کیسے کہوں کہ میرے چمن میں مگس نہیں

اسباب حج کے واسطے حاصل ہوں بس مجھے
ورنہ مجھے تو مال کی قطعا ہوس نہیں

جو پھول مصطفیٰ نے کھلائے ہوں دوستو
ان کے لیے جہاں میں کوئی خار و خس نہیں

جنت میں مصطفیٰ کی سیادت کا کیا کہوں
جو دائمی ہے دوستو اک دو برس نہیں

کیسے کہے وہ نعت بلال عظیم سی
جس کا خیال کوئے مودت سے مس نہیں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



25

جو یادِ مصطفیٰ میں رو کے دیکھا
مدینہ پھر اسی شب سو کے دیکھا
ملی خیرات اس کو مصطفیٰ کی
مدینہ جو نجف سے ہو کے دیکھا
سدا لکھنے سے پہلے شانِ آقا
قلم اشکوں سے اپنا دھو کے دیکھا
لگا میں ظاہراً ان سے ملا ہوں
اگرچہ خواب میں نے سو کے دیکھا
اسے ہی معرفت ان کی ہوئی ہے
انہیں صدیق سا جو ہو کے دیکھا
کھلا درِ معرفت کا میرے آگے
جو عشقِ مصطفیٰ میں کھو کے دیکھا
وہ جن کے واسطے دنیا بنی تھی
انہی پر آب ہم نے رو کے دیکھا
بلالِ حق نوا عشقِ نبی کا
دلوں میں بیج ہم نے بو کے دیکھا

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



28

بندگی کیا ہے اطاعت سید ابرار کی
قرب حق کیا ہے محبت سید ابرار کی

ایک ساتھی کی رفاقت میں چلے گھر سے شہا
منفرد کتنی ہے ہجرت سید ابرار کی

بے خبر کیسے رہے وہ مومنوں کے حال سے
ہو جسے درکار شفقت سید ابرار کی

اہل ایماں پیروی اغیار کی پھر کیوں کریں
دائمی ہے جب شریعت سید ابرار کی

غیر کو محبوب اپنا وہ بنا سکتا نہیں
ہو عیاں جس پر حقیقت سید ابرار کی

دشمنوں کو ساتھ رکھ کر خادم دیں کر دیا
مومنو دیکھو بصیرت سید ابرار کی

ہے دعا تجھ سے بلالِ حق نوا کی اے خدا
ہو عطا مجھ کو شفاعت سید ابرار کی

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



27

مرا بھی رشتہ پیمبر سے استوار کیا
مرے خدا نے مجھے کتنا مالدار کیا
رضائے خالق اکبر کا یہ وسیلہ ہے
شہہ عرب نے جبھی فقر اختیار کیا
گنے بغیر ہمیشہ درود ہم نے پڑھا
اسے حضور نے محشر میں خود شمار کیا
ہر اک شرف میں جدا تھے وہ سارے نبیوں سے
کبھی حضور نے اس پر نہ افتخار کیا
ہے جرم آج کی دنیا میں ذکر شاہ نجف
یہ جرم ہم نے عقیدت سے بار بار کیا
ازل سے خالق یکتا نے خاص شفقت سے
مرے نبی کو زمانے کا تاجدار کیا
میں ان کے قول پہ شک کیوں کروں جہاں والو
ہمیشہ جن پہ پیمبر نے اعتبار کیا
شریک اس میں کیا شہ نے ساری امت کو
جو راز ان پہ کوئی حق نے آشکار کیا

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



طلب کیا نہ خدا سے لزیز کھانا کبھی
فقط کھجور پہ آقا نے انحصار کیا
اسی پہ میں بھی رہوں گامزن سدا مولا
تیرے حبیب نے جس رہ کو اختیار کیا
نہ میرے بعد ہو غافل نماز سے امت
مرے حضور کو اس غم نے بے قرار کیا
ادا میں شکر کروں کیسے ذات باری کا
کہ اس نے مجھ کو محمد کا جانثار کیا
ملی نجات اسی کو بروز حشر بلال
وہ جس نے نفس کو احمد کا تابعدار کیا

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



28

جو ان کو لگا بہتر اس کو ہی بھلا جانا
ہر قول محمد کو فرمان خدا جانا
سرکار زمانے پر خالق کی عنایت ہیں
یوں ہم نے کبھی ان کو رب سے نہ جدا جانا
محبوب ہمیں اتنی نسبت ہے پیمبر کی
طیبہ کی ہوا کو بھی جنت کی ہوا جانا
تعظیم محمد کی ایمان ہمارا ہے
دل ان کے ادب کو ہی خالق کی رضا جانا
مومن ہے وہی بندہ مولا کی عنایت سے
جو ذات محمد کو محبوب خدا جانا
نظروں میں نہیں جچتا پھر اس کے کوئی دوجا
جو دل سے پیمبر کو برحان خدا جانا
جو ان سے رہا مخلص دل اس پہ نچھاور ہے
تنہا جو انہیں چھوڑا دل اس کو برا جانا
ہوتا ہے کرم اس پر ہر آن پیمبر کا
جو آل محمد کو عالم سے سوا جانا
زہرا کے گھرانے کا احسان ہے دنیا پر
ان کے ہی سبب ہم نے خالق کو خدا جانا
یہ مجھ پہ بلال ایسا احسان ہے مولا کا
جو میں نے سدا ان کو اس دل میں بسا جانا

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



29

منکروں کے نہ دشمنوں کے ہیں
آپ دلدار عاشقوں کے ہیں
اپنی نسبت ہے اس پیمبر سے
جو کہ پیکر محبتوں کے ہیں
جو بھی خاکے بنائیں مولا کے
وہ تو حقدار لعنتوں کے ہیں
نعت کہنا بھی نعت سننا بھی
کام سب یہ سعادتوں کے ہیں
خاکِ طیبہ سے کیوں نہ الفت ہو
ہم تو عاشق ہی نسبتوں کے ہیں
میرے آقا ہیں وہ حبیب اللہ
جو کہ قاسم ہی الفتوں کے ہیں
جو اطاعت کریں پیمبر کی
وہ ہی حقدار جنتوں کے ہیں
کب مدینے کی حاضری ہوگی
ہم تو بے تاب مدتوں کے ہیں
نعت گو سب نہیں بنا کرتے
فیصلے یہ مقدروں کے ہیں
میرا ان سے بلال ہے رشتہ
وہ جو غمخوار غمزدوں کے ہیں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



30

خدا کا وہ خود پر کرم دیکھتے ہیں
جو دل میں نبی کا حرم دیکھتے ہیں

طہارت کے میزان پر ہم ازل سے
فقط اسم احمد رقم دیکھتے ہیں

عقیدت سے سب مومنو کے دلوں میں
حبیب خدا کا حرم دیکھتے ہیں

کہاں ذوق ایسا عرب کو میسر
کہ جس دل سے اہل عجم دیکھتے ہیں

فقط عشق احمد کی برکت سے سب لوگ
سزائیں مری کالعدم دیکھتے ہیں

قیامت کے دن انبیا بھی ادب سے
محمد کا جاہ و حشم دیکھتے ہیں

قیامت کے دن دست خیرالورا میں
شفاعت کا اونچا علم دیکھتے ہیں

کوئی کام کرنے سے پہلے صدا ہم
محمد کا نقش قدم دیکھتے ہیں

بڑے بادشاہوں کے سر بھی ادب سے
محمد کی چوکھٹ پہ خم دیکھتے ہیں

سدا عاصیوں پر بلال حزیں ہم
رسول خدا کا کرم دیکھتے ہیں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



31

مصطفیٰ خیر الوریٰ شاہ امم
ہیں حبیب کبریا، شاہ امم
آپ ہیں محبوب داور بالیقیں
اے امام الانبیاء شاہ امم
آپ کی مدح وثنا کرتا ہے خود
خالق ارض وسما شاہ امم
کیجئے گا مجھ پہ شفقت حشر میں
بہر بی بی فاطمہ شاہ امم
ہر دعا میں دیتے ہیں اہل یقیں
آپ کا ہی واسطہ شاہ امم
کس نبی کا معجزہ قرآن ہے
آپ کا بس آپ کا شاہ امم
ہے شرف معراج حاصل کسے؟
آپ کو یا مصطفیٰ شاہ امم
بت پرستی ختم کردی دہر سے
آپ نے شاہ ہدیٰ شاہ امم
بزم عرفاں میں رہے گا اب سدا
آپ کا ہی تذکرہ شاہ امم
ہے بلال ناتواں سو جان سے
واصف خیر النساء شاہ امم

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



32

ان کی دہلیز پہ سر اپنا فدا کرتے ھیں
ہم تو مرنے کی مدینے میں دعا کرتے ہیں
جو بھی سرکار کی سنت پہ چلا کرتے ھیں
وہ ھی اللہ کو مائل بہ عطا کرتے ھیں
ھم محمدﷺ کے فقیروں کی نشانی ھے یہی
ڈوب کر سیدِ عالم کی ثنا کرتے ھیں
لوگ وہ خالق اکبر کی رضا پاتے ھیں
وہ جو سلطانِ مدینہ سے وفا کرتے ھیں
مہرباں ان پہ شہِ دین ھوا کرتے ھیں
لوگ جو آلِ محمدﷺ سے حیاء کرتے ھیں
ھو عطا شاہِ مدینہ کی غلامی کی سند
تجھ سے معبود فقط اتنی دعا کرتے ھیں
جو غدیر آکے بھی احمد کا کہا بھول گئے
لوگ وہ اپنے مقدر سے جفا کرتے ہیں
ان سے ہوں شاہ عرب اور علی شاد بلال
مجھ سے نادار کا جو لوگ بھلا کرتے ہیں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



33

درد دل کی دوا نعت شاہ امم
ہے مرا آسرا نعت شاہ امم
حمد کہنا ہے اک سنت مصطفی
ہے خدا کی رضا نعت شاہ امم
میرے حق میں بنے کاش محشر کے دن
مغفرت کی گھٹا نعت شاہ امم
بھیج کر آیتیں شان سرکار میں
پڑھ رہا ہے خدا نعت شاہ امم
کاش مجھ سے فرشتے کہیں قبر میں
آج ہم کو سنا نعت شاہ امم
اے بلال آج میرے خیالات کو
کرگئی پرضیا نعت شاہ امم

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



34

ازل سے ان کی ثنا گوئی اپنا شیوا ہے
مرا حضور سے رشتہ بہت پرانا ہے
ہے وہ ہی کوثر و جنت کو بانٹنے والا
اسی کو اذن شفاعت خدا نے بخشا ہے
حسب نسب ہے زمانے میں جس کا سب سے سوا
وہی رسول ہدایت کا استعارہ ہے
چلا جو سدرہ سے آگے خدا سے ملنے کو
اسی کو خاص تقرب خدا نے بخشا ہے
مجھے تو خلد سے محبوب یوں بھی ہے طیبہ
کہ اس میں سید ابرار کا ٹھکانہ ہے
نصیب رشک بشر اس لیے بھی ہے میرا
کہ میرے پاس مناقب کا اک خزانہ ہے
عقیل و جعفر طیار و حیدر صفدر
کے در سے شاہ مدینہ کا نور بٹتا ہے
خدا کی خاص عطا سے بلال احقر بھی
شہ عرب کے گھرانے کا نام لیوا ہے

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



35

مولا علی سے پوچھیے رتبہ حضور کا
ہے کون ان سے بڑھ کے شناسا حضور کا
اصحاب مصطفیٰ پہ کروڑوں سلام ہوں
دن رات دیکھتے تھے وہ جلوہ حضور کا
ہے رب ذوالجلال سے اپنی دعا یہی
محشر میں کام آئے حوالہ حضور کا
میں مانگتا ہوں ان کے وسیلے سے ہر دعا
دیتا ہے پھر خدا مجھے صدقہ حضور کا
نعلین مصطفیٰ کو زمیں چومتی رہی
چوما ہے عرش تو نے بھی تلوہ حضور کا
توحید کس طرح یہ خدا کی بھلائیں گے
ہے مومنو کے دل میں اجالا حضور کا
جس میں عقیل و جعفر و حمزہ سے نور ہیں
وہ ناز دو جہاں ہے قبیلہ حضور کا
تاریخ کہہ رہی ہے مسلسل یہی بلال
اصحاب مانتے تھے وسیلہ حضور کا

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



36

ہم خالقِ اکبر کی عطا دیکھ رہے ہیں
لب پر جو پیمبر کی ثنا دیکھ رہے ہیں
ہم لا کے تصور میں شبِ ہجرتِ نبوی
صدیق کی آقا سے وفا دیکھ رہے ہیں
ہم خیبر و خندق میں علی آپ کے ہاتھوں
ہر دشمنِ احمد کی قضا دیکھ رہے ہیں
تکتے ہیں کبھی حضرت فاروق کی غیرت
اور حضرت عثماں کی حیا دیکھ رہے ہیں
جی بھر کے تکی حضرت حمزہ کی جلالت
اب حضرت جعفر کی سخا دیکھ رہے ہیں
ہم اہلِ ولا گرمیِ محشر میں خدایا
بس فاطمہ زہرا کی ردا دیکھ رہے ہیں
یہ سب ہے بلال آلِ محمد کی ولا سے
ہر آن جو ہم بادِ صبا دیکھ رہے ہیں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



37

اے شہ بطحا تری ہے شان خاص
تو نے رب سے پایا ہے عرفان خاص
کامل و اکمل شریعت ہے تری
ہے صحائف میں ترا قرآن خاص
دیکھ لوں اک بار میں روضہ ترا
ہے مرے دل میں یہی ارمان خاص
تھا شب معراج چرچا عرش پر
آج آنا ہے کوئی مہمان خاص
تیرے صدقے ہیں عمر بھی محترم
تجھ سے مل کر ہو گئے عثمان خاص
بیٹیاں چاروں ہیں تیری بے مثال
ہے مگر خیر النسا کی شان خاص
دور ہے جو آج تیری آل سے
پائے گا وہ حشر میں نقصان خاص
تیری ہستی کے سبب یا مصطفیٰ
رب کی نظروں میں ہوا انسان خاص
تو نے کی جس پر سواری ایک بار
چشم عاشق میں ہے وہ حیوان خاص
اس میں ہیں نعت و مناقب ہی بلال
اس لیے ہے آپ کا دیوان خاص

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



38

قلب مومن پہ پیمبر کی حکومت ہے جناب
عشق آقا مرے ایماں کی حرارت ہے جناب
آج مومن جو ہمیں کہتی ہے دنیا ساری
بس یہ سب نسبت آقا کی بدولت ہے جناب
قبر ہو عالم برزخ ہو کہ محشر کی گھڑی
ہم کو ہر جا شہہ بطحا کی ضرورت ہے جناب
کیسے چھوڑوں میں بھلا ذکر بتول و حیدر
مجھ کو آقا کے گھرانے سے محبت ہے جناب
کیوں کسی اور شریعت کی کتابیں کھولوں
جب کہ کامل مرے مولا کی شریعت ہے جناب
چھوڑ کر راہ نبی خلد کی حسرت کرنا
یہ تو سلطان مدینہ سے بغاوت ہے جناب
ہیں وہی صاحب قرآن مدینے والے
خاص یہ ان کی زمانے میں فضیلت ہے جناب
پڑھ کے میلاد کہا شہر کے قاضی سے بلال
میں ہوں سنی یہ مرے دیں کی وضاحت ہے جناب

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



39

کچھ نہیں رب کی قسم دوستو اغیار کے پاس
ہر خزانہ ہے فقط سید ابرار کے پاس
دینے والا ہے فقط خالق اکبر سب کو
اس کی بخشش کی سند ہے مرے سرکار کے پاس
میرے آقا کی شجاعت کے نشاں ملتے ہیں
مرتضیٰ جعفر طیار و علمدار کے پاس
ان کے قدموں میں نہ کیوں جان لٹا دوں اپنی
چیز لگتی ہے بھلی اپنے ہی مختار کے پاس
حشر میں فضل پیمبر کی ضرورت جو پڑی
رو کے نجدی بھی چلے خود مرے سردار کے پاس
اس میں حیرت کی ہے کیا بات بتا اے جاہل
یار ملنے کو اگر جائے کبھی یار کے پاس
میرا سرمایہ فقط ہیں مری نعتیں ہی بلال
اور کچھ خاص نہیں مجھ سے گنہ گار کے پاس

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



40

عشق نبی کے شہر میں آباد ہم ہوئے
یوں مفلسی کی قید سے آزاد ہم ہوئے
انساں سے مانگنا ہمیں اچھا نہیں لگا
بس اک خدا سے طالب امداد ہم ہوئے
صدیق باوقار کے خادم بھی بن گئے
اور جانثار حضرت مقداد ہم ہوئے
کہتے ہیں نعت عشق پیمبر میں ہم فقط
کب کہہ دیا کہ نعت کے استاد ہم ہوئے
قربان ہوگیا جو محمد کے نام پر
صد شکر اس حسین کی اولاد ہم ہوئے
اقوال مصطفیٰ سے شغف ہے ہمیں بہت
اس واسطے بھی واقف اسناد ہم ہوئے
محبوب جان کر انہیں رب کریم کا
اپنے نبی سے مایل فریاد ہم ہوئے
محشر میں اہل نجد یہ کہنے لگے بلال
دامن نبی کا چھوڑ کے برباد ہم ہوئے

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



41

ہو مجھ پہ کرم مالک و مختار شب و روز
میں کرتا رہوں مدحت سرکار شب و روز
قرآں کی تلاوت سے بھی نعت کی صورت
جاری ہے ثنا شہہ ابرار شب و روز
تھا عشق ابو بکر کو سرکار سے ایسا
تکتے تھے وہ بس آپ کے رخسار شب و روز
واجب ہے نمازوں میں بھی حضرت کو سلامی
ہوتی ہے بیاں عظمت سرکار شب و روز
ہو مجھ کو عطا نصرت احمد میں شہادت
کرتے یہ دعا حیدر کرار شب و روز
پلٹا نہ کوئی آپ کا ساتھی رہ حق سے
بڑھتے ہی رہے حق کے طرفدار شب و روز
گستاخ پیمبر کی کرے جو بھی وکالت
ہے سب و شتم کا وہی حقدار شب و روز
مجھ پر ہے بلال ایسی عطا رب جہاں کی
کہتا ہوں جو میں نعتیہ اشعار شب و روز

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



42

اے شہِ لولاک میرے دل کی دنیا آپ ہیں
میرے ہادی میرے آقا میرے مولا آپ ہیں
دین و دنیا میں سعادت کا حوالہ آپ ہیں
روز محشر ساری امت کا سہارا آپ ہیں
کیا یہ کم ہے آپ کی عظمت جہاں میں یا نبی
فضل داور کا ازل سے استعارہ آپ ہیں
حکم خالق سے ہوئی واجب اطاعت آپ کی
حضرت حق تک پہنچنے کا زریعہ آپ ہیں
خاتم بزم رسالت کون ہے دارین میں
یک بہ یک دل نے پکارہ شاہ بطحا آپ ہیں
آپ کا پہلا ثنا گو ہے خدائے لم یزل
اور آدم کا دعاؤں میں وسیلہ آپ ہیں
جس کا ہے قرآن کی صورت میں زندہ معجزہ
وہ رسولوں میں یگانہ میرے آقا آپ ہیں
ہے بلال حق نوا ادنیٰ سا واصف آپ کا
اس نحیف و ناتواں کا اک سہارا آپ ہیں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



43

نور احمد ہے چاند تاروں میں
ان کی رحمت ہے سب بہاروں میں
دور رہتے ہیں جو پیمبر سے
پھر وہ پھرتے ہیں خارزاروں میں
سب ہے جود و سخا محمد کی
لطف و بخشش کے آبشاروں می
اقتدا جس نے کی پیمبر کی
پھر نہ بھٹکا وہ رہگزاروں میں
نام لکھتے ہیں مجتبیٰ کا بھی
ہم خلافت کے تاجداروں می
آتے احمد نہ بزم ہستی میں
جان پڑتی نہ جانداروں میں
خاص لگتا ہے ہر حوالے سے
میرا شبیر ان کے پیاروں میں
میں اسے کیوں کروں جدا ان سے
جس کو شامل کریں وہ یاروں میں
برملا نام ان کا لیتا ہوں کیوں
کروں بات میں اشاروں میں
نام شامل بلال کا بھی رہے
آل احمد کے سوگواروں میں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



44

دیکھا نبی کو جس نے بھی عرفاں کے بھیس میں
مانا وہ نورِ حق انہیں انساں کے بھیس مین
جو پڑھ سیا کرے گا زمانے کو تا ابد
ان کو ملا وہ نور ہے قرآں کے بھیس میں
کیا خوب مصطفی کے صحابہ تھے مومنو
عمار کے ابوذر و سلماں کے بھیس میں
جو یاد مصطفی سے کرے دور آپ کو
ابلیس کا وہ پیر ہے انساں کے بھیس میں
سب آئے تھے بشارت سرکار کے لیے
یعقوب کے کلیم و سلیماں کے بھیس میں
ٹوکے جو یا رسول کے نعروں پہ مومنو
وہ نجد کا گدا ہے مسلماں کے بھیس میں
پالا تھا جس ضعیف نے احمد کو ناز سے
وہ فضل کردگار تھا عمراں کے بھیس میں
دنیا سے تیرگی کو مٹانے کے واسطے
پھر آئیں گے وہ مہدی دوراں کے بھیس میں
چھاتا ہے نور چار سو گھر میں مرے بلال
سادات جب بھی آتے ہیں مہماں کے بھیس میں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



45

الفت نبی کی جو مری شعروں میں ڈھل گئی
پھر فضل کردگار سے قسمت بدل گئی

کل شب میں بے قرار تھا دردوں سے مومنو
لے کر نبی کا نام طبیعت سنبھل گئی

مولا کہا حضور نے حیدر کو جس گھڑی
اک قوم ناریوں کی عداوت سے جل گئی

میں پہلی بار ارض مدینہ کو جب گیا
روضے کو دیکھ کر مری ہستی مچل گئی

بولا نہ جارہا تھا مدینے میں مجھ سے کچھ
حیراں ہوں کیسے نعت لبوں سے نکل گئی

آسان منزلیں ہوئیں اس کی تمام پھر
جس کو شہہ امم تری خیرات مل گئی

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



46

بڑا منفرد اس کا کردار ہے
مرا مصطفیٰ رب کا دلدار ہے
شفاعت کا منصب ملا بس جسے
وہی تو درودوں کا حقدار ہے
کہا اس کے دشمن نے بھی برملا
معطر محمد کا کردار ہے
کہیں مرتضیٰ اس کا حامی ہوا
کہیں پہ ابو زر مددگار ہے
نہ سائل کو خالی جو بھیجے کبھی
وہ میرے محمد کا دربار ہے
کریں ناز جس پہ سبھی انبیا
وہ شاہِ مدینہ کا ایثار ہے
میں قربان صدیق اکبر تیرے
تو میرے پیمبر کا دلدار ہے
اگر دل میں عشقِ پیمبر نہیں
تو ساری عبادت ہی بیکار ہے
جو بھولا نہیں خم کے پیغام کو
وہ جابر ہے بوذر ہے عمار ہے
بلال اس لئے تجھ سے خوش ہے نبی
کہ تو آل احمد کا حبدار ہے

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



47

عشق کے دیپ جلا رکھے ہیں
دل میں سرکار بسا رکھے ہیں
ہم نے سرکارِ مدینہ تیرے
سر پہ نعلین اٹھا رکھے ہیں
کتنی الفت سے شہِ بطحا نے
ساتھ شیخین سلا رکھے ہیں
دوش پہ اپنے شہِ عالم نے
اپنے سبطین بٹھا رکھے ہیں
آپ نے سیدہ کے صدقے میں
میرے اعمال چھپا رکھے ہیں
جانے کب آئے بلاوا مجھ کو
دل میں ارمان بسا رکھے ہیں
وہ بلال آلِ نبی کا در ہے
جس سے ہم آس لگا رکھے ہیں

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



48

نور احمد ہے نجابت کا چراغ
اسوہ احمد ہدایت کا چراغ

کاش روشن ہو پیمبر کے طفیل
میری دھرتی میں اخوت کا چراغ

آپ نے کردار سے روشن کیا
صبر کا حلم و مروت کا چراغ

آپ کے خطبات سے روشن ہوا
ساری دنیا میں فصاحت کا چراغ

آپ کے اصحاب ہیں وہ باکمال
جن سے روشن ہے صداقت کا چراغ

آلِ احمد نے منور کر دیا
کل عرب میں علم و حکمت کا چراغ

جل رہا ہے نعت کہنے سے بلال
میرے فن میں بھی بلاغت کا چراغ

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



49

کرم کی انتہا ہیں میرے آقا
حبیب کبریا ہیں میرے آقا
امام الا انبیا ہیں میرے آقا
نبوت کی ضیا ہیں میرے آقا
وہی ہیں صاحب قرآں بیشک
ہدایت کی صدا ہیں میرے آقا
شرف معراج کا حاصل ہے جن کو
وہ شاہ دوسرا ہیں میرے آقا
وہ ہیں مخلوق اول کبریا کی
تخیل سے ورا ہیں میرے آقا
وہی ہیں ساقی تسنیم و کوثر
خدا ہی جانے کیا ہیں میرے آقا
قرینے سے خدا کے دشمنوں کو
پڑھائے لا الہ ہیں میرے آقا
بلال حق نوا صبح ازل سے
مرے دل کی نوا ہیں میرے آقا

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ



50

خالق اکبر ھی جانے مرتبہ سرکار کا
جا بجا قرآن میں ھے تذکرہ سرکار کا
غیر کی جانب نہ دیکھو مومنو رب کے لیے
ھے ھدایت کا نشاں بس راستہ سرکار کا
ھے بڑا اعزاز انکے در سے نسبت دوستو
تاجداروں سے فزوں ھے ھر گدا سرکار کا
حیدر و صدیق و فاروق و غنی سب پر سلام
چار یاروں سے عیاں ھے دبدبہ سرکار کا
سب نبی تعظیم کرتے ہیں شہہ ابرار کی
آدم و عیسی سے پوچھو مرتبہ سرکار کا
جو نہیں چلتے ہیں سنت پر بلال حق نوا
کس طرح سے وہ کریں گے سامنا سرکار کا

پیشکش
فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

القلم ادارۂ مطبوعات، پاکستان

AlQalamPublications AlQalamPublications

+923334693170, +923215238033, +923475100111

alqalampublicationspk@gmail.com www.alqlm.org